قرآن پاک احادیث اور سنت کو ریجکٹ کرتا ہے۔ یعنی مسترد کرتا ہے۔ رد کرتا ہے۔

باب نمبر 1

احادیث کسے کہتے ہیں۔

جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔

باب نمبر 2

سنت کسے کہتے ہیں۔۔۔۔

جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔

خواتین وحضرات

آج میں پہلے بتاؤں گی۔ کہ مولوی حضرات رسول ﷺ کی اطاعت کے لیے اور احادیث کو وحی ثابت کرنے کے لیے بطور دلیل یہ ادھوری ایت سناتے ہیں۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ۔ یہ اور کچھ نہیں ہے ۔بس وحی ہے جو وحی کیا گیا ہے۔

۔جبکہ پوری ایت بھی ساتھ پیش کر رہی ہوں۔

سورہ نجم آیات 3 تا 5 پارہ 27

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ۔ یہ اور کچھ نہیں ہے۔ بس وحی ہے جو وحی کیا گیا ہے جسے بڑی قوتوں والے نے سکھایا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ وحی ہے۔اس میں رسول ﷺ نے اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولا۔ یعنی یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کیا گیا ہے۔ جسے بڑی قوتوں والے نے سکھایا ہے۔

آئیں دیکھیں کہ قرآن پاک کس نے سکھایا

سورہ رحمان آیات 1 تا 2 پارہ 27

رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا ۔یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا ۔یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک سکھایا۔

تمام فرقہ پرست رسول ﷺ کی اطاعت کے لیے دلیل کے طور پر یہ مکمل ایت کے بجائے ادھوری ایت سنا کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ آج میں پہلے بتاؤں گی۔ کہ مولوی حضرات رسول ﷺ کی اطاعت کے لیے اور احادیث کو وحی ثابت کرنے کے لیے بطور دلیل یہ ادھوری ایت سناتے ہیں۔ اور جو کچھ تمہیں رسولؐ دیں وہ لے لو جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔۔

۔آج پوری ایت دیکھیں اور قرآن پاک سے چیک کریں۔آپ دیکھیں گے کہ یہ آیت صحابہ کے بارے میں تھی۔اس مال فے کے بارے میں تھی جو اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو دلوایا تھا۔۔آج اس آیت کا مکمل ترجمہ دیکھیں۔ تا کہ فرقہ پرستوں کا جھوٹ آپ کے سامنے آجائے۔

سورہ حشر۔آیت 7۔پارہ نمبر 28

جو مال فے یعنی مال مفت اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ؐ کو بستیوں والوں سے دلوایا تو وہ اللہ تعالیٰ اور رسول ؐ اور رشتہ دار اور یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تا کہ جو لوگ تم میں سے دولت مند ہیں ان ہی کے درمیان نہ گھومتا رہے۔اور جو کچھ تمہیں رسول ؐ دیں وہ لے لو جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔
بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس مال کی بات ہو رہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول ؐ کو بغیر لڑے بستیوں سے دلوایا اللہ تعالیٰ صحابہ سے کہہ رہے ہیں کہ یہ سارا مال تمہارا نہیں ہے بلکہ اور بھی بہت سے اس میں حصہ دار ہیں۔جو رسول تمہیں مال دیں وہ لے لو اور جس مال سے روک دیں اس سے رک جاؤ یعنی رسول ؐ کو پریشان نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سارا قرآن پاک احادیث کو رد کرتا ہے۔ یعنی مسترد کرتا ہے۔ریجکٹ کرتا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ احادیث کا بائیکاٹ کرتے ہیں ۔احادیث کی اطاعت کرنے والوں کو طرح طرح کے القابات سے نوازتے ہیں۔ہر فرقہ قرآن پاک کو زبانی یاد کرانے کی فضیلت پر زور دیتا ہے۔اور اپنے فرقے کی دی ہوئی احادیث کی کتابوں کو سات سال ہپناٹائز کرواتے ہیں۔اور قرآن پاک کو پس پشت ڈالتے ہیں۔اس طرح بچے بڑے ہو کر اپنے فرقے کے نمائندہ بنتے ہیں۔اس کے لیے آپ سنی شعیہ جاہلوں کے بیان سن سکتے ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کے بجائے اپنے بڑوں کی بڑائی بیان کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان سب کے لیے بہت ہی بری سزائیں منتخب کرتا ہے۔کیونکہ یہ مشرک لوگ ہیں ۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے نام نہاد اماموں کو رب کا درجہ دے رکھا ہے۔اور ان کی لکھی ہوئی احادیث کی کتابوں کو قرآن پاک کے برابر کر رکھا ہے۔بلکہ ہر فرقہ اپنی فرقے والی احادیث کی کتاب سے تشریح کی آڑ میں قرآن پاک پر حاکم بنا رکھا ہے۔
اس کے لیے مثال دینا چاہوں گی کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کر دیا ہے تو ہر فرقہ تہتر فرقوں والی حدیث سنا کر اپنے باپ دادا کے فرقے پر ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔مولوی اس طرح بات کرتا ہے۔یعنی لوگوں کو اس طرح بے وقوف بناتا ہے۔کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں تہتر فرقے بنیں گے۔صرف ایک فرقہ حق پر ہوگا باقی بہتر فرقے جہنم میں جائیں گے۔پھر شعیہ یہ حدیث سناتے ہیں۔کہ وہ لوگ گمراہ نہیں ہوں گے۔جو میری اور اہل بیعت کی اطاعت کریں گے۔اور سنی یہ حدیث سناتے ہیں۔کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو میری اور صحابہ کی اطاعت کریں گے۔۔۔
اس طرح شعیہ فرقہ اہل بیت کے فضائل بیان کرتا ہے۔اور سنی صحابہ کرام کے فضائل بیان

کرتے ہیں۔اس طرح ان میں فساد اور جھگڑے چلتے ہیں۔افسوس کی بات صرف اتنی سی ہے۔کہ تہتر فرقوں والی حدیث توسب کو یاد ہے۔مگر اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم جس رسول ﷺ کے زریعے فرقے نہ بنانے کا اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے تھامنے کا دیا تھا۔وہ کسی کو یاد نہیں یعنی اللہ اور اس کا رسول کے پیغام کو رد کر دیا۔مسترد کر دیا۔ریجکٹ کر دیا۔بائیکاٹ کر دیا ۔اور اس کے لیے دلیل وہی تہتر فرقوں والی حدیث ہے۔اور ساتھ فتویٰ بھی جاری کر رکھا ہے ۔کہ جو حدیث کو نہ مانے وہ مرتد ہے۔اس کو قتل کر دو یعنی جو فرقہ نہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مظبوطی سے تھام لے۔اس کو قتل کر دو یعنی جو اللہ تعالیٰ کے حکم کو ماننے والا ہے اس کو قتل کر دو۔۔یاد رہے کہ فرقے صرف احادیث اور سنت کی بنا پر وجود میں آتے ہیں۔۔جبکہ قرآن پاک ان لعنتیوں کے بارے میں کیا کیا سزائیں تجویز کرتا ہے۔آج میں آپ کو کچھ آیات کے زریعے دکھاوں گی۔یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کیا کہتے ہیں۔

خواتین وحضرات

سارا قرآن پاک ہم سے اس طرح بات کرتا ہے۔کہ آپ ﷺ کہہ دو یعنی رسول ﷺ ہم سے کہتے ہیں۔ یعنی ہمیں بتاتے ہیں۔ یعنی ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔ہمیں خبردار کرتے ہیں ۔اس طرح قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔اور اس قرآن پاک کے زریعے رسول ﷺ ہمارے درمیان قیامت تک رہیں گے۔۔

آئیں قرآن پاک کا ایک اور فیصلہ دیکھتے ہیں۔کہ فرقے بنانے والے کافر ہیں۔اور اس قرآن پاک کے زریعے رسول ﷺ ہمارے درمیان قیامت تک رہیں گے۔اور ہم میں سے ہر انسان کو مرتے دم تک مسلم یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بن کر رہنا ہے اور فرقوں سے الگ تھلگ رہنا ہے۔کیونکہ کسی فرقے کی اطاعت کرنے سے ہم دوبارہ کافر بن جائیں گے۔

سورہ آل عمران آیات 100 تا 103 کا پہلا حصہ پارہ نمبر 4

اے ایمان والو! اگر تم کسی فرقے کی اطاعت کروگے۔ اُن لوگوں میں سے جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔تو یہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں دوباہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کفر کر بھی کیسے سکتے ہو۔جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔اور اللہ کا رسول ﷺ تمہارے درمیان ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھام لے گا۔وہ ضرور سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا ۔اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور تمہیں مسلم یعنی فرمابرداری کی حالت میں موت آنی چاہیے ۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔اور فرقے نہ بنانا۔

قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جس کے زریعے رسول ﷺ نے ہمیں خبردار کیا۔مگر جو بہرے لوگ ہیں۔وہ رسول ﷺ کی آواز نہیں سنتے۔

سورہ انبیاء آیات 45 پارہ 17

آپ ﷺ کہہ دو کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کرر ہا ہوں۔ اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کرر ہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کرر ہا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

یہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔ رسول ﷺ نے قیامت تک اس وحی کے زریعے خبردار کیا ہے۔ مگر مرتد یعنی فرقہ پرست رسول ﷺ کی پکار نہیں سنتے۔ یعنی قرآن پاک کو نہیں سنتے۔

خواتین وحضرات

جب رسول ﷺ نے قرآن پاک کے زریعے ہمیں خبردار کیا کہ فرقے نہیں بنانے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن کو مظبوطی سے تھامنا ہے۔۔ تو فرقہ ایک جھوٹی تہتر فرقوں والی حدیث رسول ﷺ سے منسوب کر کے رسول ﷺ کی آواز سننے کے بجائے بہرے بن گئے۔ جس پیغام سے رسول ﷺ نے انہیں خبردار کیا تھا۔

یہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔ جو قرآن پاک کی نہیں سنتا وہ اندھا بہرہ اور مردہ ہے۔ اور جو قرآن پاک کی آیات کو مانے گا۔ وہ ایمان والا اور مسلم ہے۔

سورہ نمل لآیات 79 تا 81 پارہ 20

بس اللہ تعالی پر بھروسہ رکھیں۔ یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔ بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔ جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپؐ اندھوں کو ہدایت دے کر کر گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔ آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں۔ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ بس وہی فرمانبردار ہیں۔ یعنی مسلم ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی فرما رہے ہیں۔ یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔ کہ آپؐ تو صرف ان کو سنا سکتے ہیں۔ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ یعنی ہماری آیات کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔ جسے صرف ایمان والے سن کر فرمابردار بن جاتے ہیں۔ یعنی مسلم بن جاتے ہیں۔ اور جو مرتد ہیں یعنی فرقہ پرست ہیں۔ وہی اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔

خواتین وحضرات

ان ایات میں اللہ تعالی نے قران پاک نازل کرنے کے مقصد کو بیان کیا ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں تا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے اختلافات کی وضاحت اس کتاب کے زریعے کریں۔ جن میں لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ قران پاک قیامت تک آنے والے لوگوں کے اختلافات کی وضاحت کرنے والا ہے۔ ا اور یہ اختلاف کی وضاحت قرآن پاک کے زریعے رسول ﷺ قیامت تک کرتے رہیں گے۔

سورہ النحل ایت نمبر 64 پارہ نمبر 14

ترجمہ!

کرتے ہیں اور یہ ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
خواتین وحضرات!
ان ایات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے زریعے رسول ﷺ قیامت تک انے والے لوگوں اختلافات دور کریں گے۔۔یعنی قرآن پاک قیامت تک آنے والے لوگوں کے اختلافات کی وضاحت کرنے والا ہے۔ یہ ایات بذات خود احادیث کا رد کرتی ہیں۔ کیونکہ قرآن پاک اختلاف دور کرے گا نہ کہ احادیث۔۔۔۔ جو مولوی ہر وقت سناتے رہتے ہیں۔
خواتین وحضرات!
جو لوگ قرآن پاک سے اپنے اختلاف دور کریں گے۔ اور ان کو مانیں گے۔ یعنی ایمان لائیں گے۔ ایسے ایمان والوں کے لیے قرآں پاک ہدایت اور رحمت ہے۔۔۔۔۔
خواتین وحضرات
آج ہم احادیث کیا چیز ہے اس کے بارے میں اختلاف قرآن پاک سے دور کریں گے کیونکہ اس اختلاف کو واضح کرنے کا حق اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو قرآن پاک کے زریعے دیا ہے۔
خواتین وحضرات
آئیں رسول ﷺ کے زریعے جو کتاب یعنی قرآن پاک ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے۔ اس کے زریعے احادیث کے بارے میں جو اختلاف پایا جاتا ہے اس کو پہلے وضاحت سے سمجھیں اور پھر اپنا اختلاف دور کریں ---

خواتین وحضرات

سارا قرآن پاک ہی احادیث کے خلاف ہے۔ مگر آپ کی تسلی کے لیے آج میں آپ کو چند آیات قرآن پاک سے دکھاؤں گی۔ جو احادیث کو رد کرتی ہیں۔ اور ان احادیث والوں کے لیے کیا کیا سزائیں تجویز کرتیں ہیں۔

تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی اطاعت کریں گے۔
فرقہ پرست قرآن پاک کی عظیم الشان باتوں کو حدیثوں سے جھٹلاتے ہیں۔ اس طرح بے حیائی کا حکم دیتے ہیں۔ اس طرح یہ حدیث جو ان کے باپ دادا نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائی ہے۔ اسے قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ کیونکہ یہ وہ چیز ہے جس سے قرآن پاک کو جھٹلایا جاتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کو جھٹلائے اس سے بڑا بے حیا اور کون ہوگا۔
خواتین وحضرات!
فرقہ پرست جب بھی کوئی بے حیائی کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے متعلق کوئی حدیث سنا دیں گے۔ اور اس طرح سارے معاشرے کو فتنے اور فساد میں ڈال رکھا ہے۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

ان آیات میں میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا ہے۔ جو کسی کلام کو قرآن پاک کے برابر کرتے ہیں۔ قیامت والے دن یہ سب سے زیادہ زلیل ہوں گے۔۔

سورہ انعام آیات 93 تا 94 پارہ 8
اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔ یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اور جس نے کہا۔ کہ میں بھی اس جیسا کلام پیش کر سکتا ہوں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں۔ کہ جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں۔ نکالو اپنی جانیں۔ آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ جو تم کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ۔ اور اس کی آیات کے بارے میں تکبر کرتے تھے۔ اور ہمارے پاس اُسی طرح تنہا آ گئے۔ جیسا کہ پہلی بار ہم نے تمھیں پیدا کیا تھا۔ اور تمھارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے۔ جنہیں تم خیال کرتے تھے۔ کہ وہ تمھارے درمیان شریک ہیں۔ بیشک تمھارے آپس کے تعلقات ٹوٹ

خواتین وحضرات۔
آپ نے قرآن پاک سے تین ایک جیسے ظالموں کو دیکھا۔ پہلا وہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتا ہے۔ دوسرا وہ ہے جو کہتا ہے اُس پر وحی نازل ہوتی ہے۔ حالانکہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔ تیسرا کہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے کلام کی طرح کلام پیش کر سکتا ہے۔ یعنی قرآن پاک کے برابر کسی کلام کو کرے۔ تو وہ ایسے ظالم ہیں۔ کہ اُن پر موت سے پہلے ہی تکالیف کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔

خواتین وحضرات۔
اللہ تعالیٰ کی ان آیات کو مندرجہ زیل مثال سے واضح کرنا چاہتی ہوں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا۔ ایسا خیال کریں کہ تین مرد ہیں۔ تینوں مردوں کے پاس ایک ایک کتاب ہے۔ پہلا اپنی کتاب پیش کرتا ہے۔ جس میں اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں یعنی وہ باتیں قرآن پاک میں موجود نہیں ہوتی۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کا نام لگاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ دوسرا مرد بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے وہ کہتا ہے۔ کہ میرے او پر وحی نازل ہوئی ہے۔ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔ تیسرا انسان کوئی فرقہ پرست ہے۔ وہ بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے۔ اُس پر اُس کے فرقے کی کوئی حدیثیں لکھی ہوئی ہیں۔ وہ کہتا ہے۔ کہ یہ قرآن پاک کے برابر ہے۔ یہ تینوں ایک جیسے گناہ میں مبتلا ہیں۔ یہ تینوں ایک جیسے ظالم ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔ کہ تمام انسان اور جن ملکر قرآن پاک کی طرح کلام نہیں بنا سکتے۔ اب جو لوگ اس طرح کی بات کریں گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے والے ہیں۔ کہ ان کے پاس کوئی قرآن کی طرح کی چیز موجود ہے۔

خواتین وحضرات۔
آپ نے دیکھا۔ کہ تینوں نے ایک جیسی چیزیں ایجاد کیں۔ جو قرآن پاک کے برابر سمجھیں گئیں۔ اب مرتے ہی ان کا حشر شروع ہونے والا ہے۔

ہمارا المیہ یہ ہے۔ کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور قرآن پاک کی جگہ یا اسکے برابر اپنے فرقوں کو کر لیا ہے۔ یا قرآن پاک سے بھی بڑھا دیا ہے۔ نعوز باللہ میں نے خود ایک عالم کو یہ کہتے سُنا۔ کہ ہم بخاری شریف کو قرآن پاک پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایسے فرقہ پرست نام نہاد عالم ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ ہر فرقے والے اپنی حدیثوں کو ٹھیک اور دوسروں کی حدیثوں کو ناقابل عمل سمجھتے ہیں۔ بلکہ کافر سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا تمام فرقہ پرستوں کے نام قرآن پاک میں پیغام موجود ہے۔ جو لوگ بھی حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ وہ ظالم ہیں۔ اور ان کا بہت برا حشر شروع ہوگا۔

خواتین وحضرات۔
اس کتاب میں وضاحت کر رہی ہوں۔ کہ جو لوگ حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ ان میں اور غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ وہ کہتا تھا کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ یعنی اس نے اپنی باتوں کو قرآن پاک کے برابر کیا۔ اور تمام فرقوں نے بھی اسی جیسا ہی کام کیا۔ کہ رسول ﷺ کے دیے ہوئے قرآن پاک کے برابر اپنی اپنی حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔ ان میں اور غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی طرح کوئی ایک ایسی کتاب لائے۔ جس میں باتیں لکھی ہوں۔ جیسا کہ موت کا منظر نامی ایک کتاب ہے۔ اور کوئی کہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی باتیں ہیں۔ خبردار ہو جاؤ۔ کہ یہ تینوں ایک جیسے ملزم اور مجرم ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام صرف اور صرف قرآن پاک ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا کلام اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔ اور ہم نے صرف رسول ﷺ کو اپنا پیغام پہنچانے والا تسلیم کیا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور نہ کسی دوسرے پر یقین کرتے ہیں۔

کیا رسول ﷺ ہمارے پاس قرآن پاک نہیں لائے۔ ہم نے آیات سنی ہیں اور سنائی ہیں۔ کیونکہ رسول ﷺ نے ہمیں مقدس آیات سنائی ہیں۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

فرقہ پرست بڑے خوش ہیں کہ وہ دین کا کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ رسول ﷺ جو قرآن پاک لائے ہیں۔ اس کو تو انہوں وضاحت سے بیان نہیں کیا۔ ان لوگوں سے اللہ تعالیٰ

رسول ﷺ کے زریعے قرآن پاک میں کیا کہہ رہے ہیں۔آئیں دیکھتے ہیں۔

آل عمرآن آیات 187 تا 188 پارہ4

اوراللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ لیا جو کتاب یعنی قرآن پاک انہیں دیا گیا تھا۔کہ تم نے اسے ضرور وضاحت سے بیان کرنا ہے۔اوراسے چھپانا نہیں ہے۔توانہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا۔اورانہوں نے بہت تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ دیا۔بہت براہے جو وہ لیتے ہیں ۔آپ ہرگز خیال نہ کریں۔ان کو جوخوش ہوتے ہیں جواس بات سے جو وہ کرتے ہیں۔پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔وہ کام جوانہوں نے نہیں کیا۔تو آپ یہ خیال نہ کریں۔کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔اورانکے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنیوالے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اوراللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ لیا جو کتاب یعنی قرآن پاک انہیں دیا گیا تھا۔کہ تم نے اسے ضرور وضاحت سے بیان کرنا ہے۔اوراسے چھپانا نہیں ہے۔توانہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا۔اورانہوں نے بہت تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ دیا۔بہت براہے جو وہ لیتے ہیں ۔

آپ ہرگز خیال نہ کریں۔ان کو جوخوش ہوتے ہیں جواس بات سے جو وہ کرتے ہیں۔پسند کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔وہ کام جوانہوں نے نہیں کیا۔تو آپ یہ خیال نہ کریں۔کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔اوران کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں پیغام اُن لوگوں کے نام بھی ہے۔جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔جنہوں نے قرآن پاک کو چھپایا مثلاً اہل کتاب جو چھپانے کے ساتھ ساتھ آیات کو سمجھنے کے بعد بدل دیتے تھے اور یہ پیغام قیامت تک آنے والے نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کے نام بھی ہے۔کہ وہ خود کو بہت مبارک خیال کرتے ہیں۔حالانکہ ان کو جس کام کا حکم دیا گیا تھا۔وہ انہوں نے کیا ہی نہیں۔یہ بڑے خوش ہیں۔حالانکہ انہوں نے اطیع الرسول کی آڑ میں قرآن پاک کو پس پشت ڈال دیا ہے۔اور وضاحت سے قرآن پاک بیان ہی نہیں کیا۔تو آپ یہ خیال نہ کریں۔کہ یہ لوگ عذاب سے نجات پائیں گے۔بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

نام نہاد مفسراور فرقہ پرست بڑے خوش ہیں کہ وہ دین کی خدمت کررہے ہیں۔حالانکہ رسول ﷺ نے انہیں قرآن پاک دیا تھا قرآن پاک کا پیغام دیا تھا انہوں نے یہ پیغام تو لوگوں تک پہنچایا ہی نہیں پھر وہ کس کارنامے پرخوش ہوتے ہیں۔جو فرقوں کی غلامی پر وہ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں۔اور قرآن پاک کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔اس کام پرخوش ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کا تعلق ہی ختم کردیا ہے۔ان لوگوں کا تو رسول ﷺ کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں۔خامخواہ ہی اپنی نظروں میں مبارک بنے بیٹھے ہیں۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

جو قرآن پاک کی تعلیمات رسول ﷺ کو دی گئیں۔وہی پہلے رسولوں کو بھی دی گئیں۔۔

کیا پہلے رسولوں کو بھی احادیث دی گئی تھی کیا تب بھی سنی شعیہ دیوبندی بریلوی تھے ۔اگر آپ کا جواب نہیں میں ہے۔تو پھر اس آیت پر ایمان لے آئیں۔جو رسول ﷺ کے زریعے ہمیں نصیحت یعنی قرآن پاک دیا ہے کہ یہی قرآن پاک پہلے رسولوں کو بھی دیا گیا۔رسول ﷺ کی آواز پر ایمان لے آئیں۔جو رسول ﷺ ہمیں بتا رہے ہیں ۔یعنی رسول ﷺ کو وحی خفی نہیں دی گئی۔۔۔

سورہ انبیاء آیت 25 پارہ 17

کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کراور معبود بنا رکھے ہیں۔کہہ دو۔کہ تم اپنی دلیل تولاؤ۔یہ نصیحت یعنی قرآن اُن کا ہے۔جو میرے ساتھ ہیں۔اوراُنکی نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔بلکہ ان میں اکثر سچ کو جانتے ہی نہیں۔اس لیے وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔اور آپ ﷺ سے پہلے کوئی رسول ایسا نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس کو یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔صرف میری بندگی یعنی غلامی کرو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔ یہ قرآن پاک اُن کا ہے۔ جو میرے ساتھ ہیں۔ اور یہی قرآن پاک اُن لوگوں کے لیے بھی تھا جو مجھ سے پہلے تھے۔ یعنی قرآن پاک کی تعلیمات ہی ہر دور میں آئیں۔ اور ہر دور میں ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی کا حکم ہر رسول کے زریعے دیا گیا۔

یہ آیات احادیث کو رد کرتیں ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو وحی کے سوا کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے منسوب کرنے پر پابندی لگا دی تھی۔ پھر وحی خفی کا اللہ تعالیٰ پر بہتان کس نے باندھا ہے۔

) سورہ بنی اسرائیل آیات 73 تا 75 پارہ 15

جو وحی ہم نے آپ ﷺ پر نازل کی ہے۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ آپ ﷺ کو فتنے میں ڈال کر اس وحی سے بہکا دیں۔ تاکہ تم اسکے علاوہ ہم پر جھوٹ بناؤ۔ اور اس صورت میں تمھیں وہ دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تمھیں ثابت قدم نہ رکھتے۔ یقیناً قریب تھا۔ کہ آپ ﷺ ضرور اُن کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے۔ اس صورت میں ہم آپ ﷺ کو زندگی میں بھی دوگنی عذاب کا مزہ چکھاتے اور موت کے بعد بھی دوگنی سزا دیتے۔ پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مدد گار نہ ملتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کو وحی کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی بات منسوب کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

خواتین وحضرات۔

لوگوں نے آپ ﷺ کو بھی نہیں چھوڑا۔ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے ساتھ جھوٹ شامل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ثابت قدم رکھا۔ اگر ہم نے بھی ثابت قدم رہنا ہے۔ تو ہمیں بھی وحی کیساتھ اور کسی کی طرف جھکنے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ یہ سزا ہمارا مقدر بن جائے گی۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے صحابہ کو حدیثوں کے لیے بیٹھنے سے منع کر دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا تو پھر بعد میں آنے والوں نے کس طرح صحابہ کے بارے میں جھوٹ بولا اور ان کے نام سے احادیث منسوب کیں ۔وجہ وجہ ؟

سورہ احزاب آیت 53 کے پہلے چار حصے کا ترجمہ پارہ 22

اے ایمان والو۔ تم نبی کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو۔ مگر جب تمھیں اجازت دی جائے۔ کھانے کے لیے۔ کہ اس کے پکنے کا انتظار کرو۔ اور لیکن جب تمھیں بلایا جائے۔ تو اُس وقت داخل ہو جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا لو تو اُٹھ کر چلے جاؤ۔ اور حدیثوں کے لیے مت بیٹھو۔ بیشک تمھاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سچ سے نہیں شرماتا۔ اور تمھیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ تمھاری یہ بات تمھارے لیے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔

خواتین وحضرات!

یاد رہے۔ کہ فرقے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے منع کرنے کے باوجود فرقے بنائے ہیں۔ اور صحابہ کے نام پر احادیث کی تشہیر کرتے ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کو مرتد کہتے ہیں۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

کفر کرنے والے یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے یعنی مولوی قیامت دن اپنی

حدیثیں چھپاتے پھریں گے۔ کیونکہ دنیا میں ہر فرقہ اسی کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلاتا ہے ۔آئیں آیات دیکھتے ہیں

سورہ النسا۔آیت 40 تا 42۔پارہ نمبر 5

بے شک اللہ تعالیٰ کسی پر زرہ برابر ظلم نہیں کرتا اگر کسی نے نیکی کی ہوگئی تو اللہ تعالیٰ اسے دگنا کردے گا اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دے گا پھر کیا ہوگا اس دن جبکہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور آپ ﷺ کو ان پر گواہ لائیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی ہوگی وہ اس دن تمنا کریں گے ۔کہ کاش ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ تعالیٰ سے وہ کوئی حدیث چھپا نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اس دن پھر کیا ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی رسول لائیں گے۔اور ہم ہر گواہی دینے کیلئے آپ ﷺ کو ہم ہر گواہ لائیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ہوگی اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی ہوگی وہ اس دن تمنا کریں گے کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔اور اُس دن وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی حدیث چھپا نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جب رسول ﷺ کو ہم ہر گواہ بنا کر لائیں گے۔تو رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے والے یعنی کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے اپنی اپنی حدیثوں کو چھپا نہ سکیں گے۔جس کے بل پر آج وہ قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔فرقہ پرست تمنا کریں گے۔کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے حدیث کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلانے والوں کا انجام دیکھا۔قیامت والے دن کوئی راوی یا صحابی ہم گواہ نہیں ہوگا۔بلکہ رسول ﷺ گواہ ہوں گے۔اسی طرح ہر امت پر ان کا رسول گواہ ہوگا۔۔۔۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں کہ حدیث کے زریعے قرآن پاک سے روکنے والے والے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ بے ہودہ احادیث خرید کر بغیر علم والے لوگوں کو قرآن پاک سے گمراہ کرتے ہیں۔جیسا کہ مولوی قرآن پاک کی کوئی ادھوری ایت پڑھ کر احادیث سنانا شروع ہو جاتے ہیں۔جیسا کوئی پوچھے کہ مولوی صاحب اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ تو پھر آپ لوگوں نے فرقے کیوں بنائے ہیں۔تو وہ جواب میں تہتر فرقوں والی حدیث سنا دیتے ہیں۔کہ رسول ﷺ
نے فرمایا تھا۔کہ تہتر فرقے بنیں گے ۔۔۔۔۔اس طرح حدیث سنا کر لوگوں کو قرآن پاک سے گمراہ کر دیتے ہیں ۔اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔انہی لوگوں کیلئے قیامت میں رسوا کر دینے والا عذاب ہوگا اور جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ منہ پھیر کر تکبر کرتا ہوا ایسے چل دیتا ہے گویا کہ جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرہ پن ہے پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

سورہ لقمان۔آیات 2 تا 9۔پارہ 21

کے لئے جونماز پڑھتے ہیں اورزکوٰۃ دیتے ہیں اورآخرت پر یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اوریہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں اورلوگوں میں وہ بھی ہیں جوفضول حدیث خریدتا ہے۔ تا کہ وہ لوگوں کوبغیرعلم کے اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں اوراس کا مذاق اڑائے انہی لوگوں کیلئے قیامت میں رسوا کردینے والا عذاب ہوگا اور جب اس کو ہماری آیات پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ منہ پھیر کرتکبر کرتا ہوا ایسے چل دیتا ہے گویا کہ جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرہ پن ہے پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ بے شک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے صالح عمل کئے ان کیلئے نعمتوں والے جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دوقسم کے لوگ دکھائے ہیں۔ایک قسم اُن لوگوں کی ہے۔ جوایمان والے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کواحسان کرنے والا کہہ رہے ہیں۔ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں جواحسان کرنے والوں کے لئے ہدایت اوررحمت ہے ان لوگوں کے لئے جونماز پڑھتے ہیں اورزکوٰۃ دیتے ہیں اورآخرت پر یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اوریہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بے شک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے صالح عمل کئے ان کیلئے نعمتوں والے جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ دوسری قسم اُن لوگوں کی ہے۔جن کے لیے زلیل کردینے والا عذاب ہے۔ یہ وہ انسان ہے ۔ جوفضول حدیث خریدتا ہے۔تا کہ وہ لوگوں کوبغیرعلم کے اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں اوراس کا مذاق اڑائے انہی لوگوں کیلئے قیامت میں رسوا کردینے والا عذاب ہوگا اور جب اس کو ہماری آیات پڑھ کرسنائی جاتی ہیں تو وہ منہ پھیر کرتکبر کرتا ہوا ایسے چل دیتا ہے گویا کہ جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرہ پن ہے پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ بہرہ اس شخص کو کہہ رہے ہیں جواللہ تعالیٰ کی آیات سن کر اکڑ کرمنہ پھیر کرچل دیتا ہے ایسے شخص کے لئے دردناک عذاب کی خوشخبری ہے یہ وہ لوگ ہیں جواللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کرتے ہیں اورمذاق اڑاتے ہیں جو فضول حدیث خریدتے ہیں۔تا کہ بغیرعلم کےلوگوں کواللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب کی خوشخبری ہے بے شک وہ لوگ جوایمان لائے اورانہوں نے صالح عمل کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے یہ وعدہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے کررہے ہیں جنہوں نے حکمت والی کتاب کی آیات کے مطابق عمل کیا ہوگا جواحسان کرنے والوں کیلئے ہدایت اوررحمت ہے ان لوگوں کیلئے جونماز پڑھتے ہیں اورزکوٰۃ دیتے ہیں اورآخرت پر یقین رکھتے ہیں یہ لوگ اپنے رب کیطرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے جنت میں جائیں گے یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستوں کے پاس قرآن پاک کا علم تو ہوتا نہیں۔ فرقہ پرست بغیرعلم کے لوگوں کوحدیث کے زریعے قرآن پاک سے روکتے ہیں۔اور گمراہ کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آئیں اس بات کا جواب تلاش کرتے ہیں ۔سوال ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کا راستہ کس کو کہتے ہیں

جواب۔۔سورہ مزمل آیت نمبر19 پارہ29 میں اللہ تعالیٰ جواب دیتے ہیں:

’’بے شک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جوکوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ بنالے۔‘‘

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ کہہ رہے ہیں۔یعنی قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔

آئیں قرآن پاک سے پھر اللہ تعالیٰ کے راستے کا جواب تلاش کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ سورہ دہر" آیت نمبر 29 پارہ نمبر 29 میں جواب دیتے ہیں:

"بے شک یہ قرآن تو نصیحت ہے بس جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ بنالے۔"

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا راستہ کہہ رہے ہیں۔

سورہ فرقان ۔آیات 56 تا 57۔ پارہ 19

اور ہم نے آپ ﷺ کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے کہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ جو کوئی چاہے وہ اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ بنالے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام خطاب ہے ۔رسول ﷺ فرماتے ہیں میں قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ جو کوئی چاہے وہ اپنے رب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

ان آیات میں راستہ قرآن پاک کو کہا گیا ہے جس میں ہمارے لیے خوشی کی باتیں اور ڈرانے والی باتیں ہیں تا کہ ہم خوشی والی باتوں کو جان کر جنت میں جا سکیں اور ڈرانے والی باتوں سے دور رہ کر جہنم سے بچ سکیں۔ یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ ہے جو انسان بھی چاہے اسے اختیار کرلے۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

علم اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے کو کہتے ہیں۔دیکھیں۔

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا وہ علم ہے جو ہمارے لیے حکم کی حیثیت رکھتا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم کے علاوہ کسی اور خواہشات کی اطاعت کی تو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ملے گا نہ بچانے والا۔

یعنی اگر ہم قرآن پاک کے علم اور حکم کو چھوڑ کر اپنے فرقوں کے خواہشات کی اطاعت کرتے رہے۔تو ہمیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

سورہ رعد آیت 37 پارہ 13

اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے جب کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے اگر آپ نے ان کی خواہشات کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا وہ علم ہے جو ہمارے لیے حکم کی حیثیت رکھتا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم کے علاوہ کسی اور خواہشات کی اطاعت کی تو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ملے گا نہ بچانے والا۔

یعنی اگر ہم قرآن پاک کے علم اور حکم کو چھوڑ کر اپنے فرقوں کے خواہشات کی اطاعت کرتے رہے۔تو ہمیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے اگر ہم اپنے فرقوں کے اماموں کی خواہشات کی اطاعت کریں گے۔تو ہمیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

قرآن پاک کی شان دیکھیے کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے نازل کیا۔ یاد رکھیں کہ احادیث کا اللہ تعالیٰ کے علم سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔

سورہ نساء۔آیت166۔پارہ6

اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ ﷺ پر نازل کیا ہے اپنے علم کی بنا پر نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کے بارے میں گواہی دے رہے ہیں۔اور فرشتے بھی گواہی دے رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ ﷺ پر نازل کیا ہے اپنے علم کی بنا پر نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔یعنی قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا علم ہے۔

قرآن پاک کی شان دیکھیے کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے نازل کیا۔یاد رکھیں کہ احادیث کا اللہ تعالیٰ کے علم سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔جیسا کہ ایک حدیث ہے۔کہ کسی نمازی کے اگے سے گدھا کتا یا عورت گزر جائے تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔اس حدیث میں گدھا کتا اور عورت کو برابر کیا گیا ہے۔اس طرح کی حدیثیں سن کر لوگوں کے منہ کھلے رہ جاتے ہیں۔یعنی ہکا بکا رہ جاتے ہیں۔تو یاد رکھیں کہ ہر قسم کی احادیث کے ساتھ رسول ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے علم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔۔۔

یہ ایات احادیث کا مسترد کرتیں ہیں۔۔

ان ایات میں اللہ تعالی نے دو قسم کے لوگوں کو دکھایا ہے ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے قران پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ان کی برائیاں ان سے اللہ تعالی دور کر دے گا اور ان کی حالت کو سنوار دے گا۔اس لیے کہ یہ اس چیز کی اطاعت کرتے ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ان کے مقابلے میں دوسرے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالی کے نافرمان ہیں جو جھوٹ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

سورہ محمد ایت نمبر 2 اور 3

ترجمہ۔!

اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا۔اور وہی ان کے رب کی طرف سے سچ ہے۔اللہ تعالی ان کی برائیاں دور کر دے گا۔اور ان کی حالت سنوار دے گا۔

یہ اس لیے کہ کافروں یعنی نافرمانوں نے جھوٹ کی اطاعت کی۔اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس کی اطاعت کی جو ان کے رب کی طرف سے سچ نازل ہوا ہے۔اس طرح اللہ تعالی لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین و حضرات!

ان ایات سے ثابت ہوا کہ سچ صرف وہی ہے۔جو محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا، یعنی قرآن پاک۔۔۔اس کے علاوہ احادیث یا کوئی دوسری چیز سچ نہیں۔۔۔۔۔۔

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی رسول کو غیب کا علم دینا چاہتے ہیں۔ تو اسے گن رکھا ہوتا ہے۔۔یعنی کسی پیغام پہنچانے والے کو غیب کا علم دیتے ہیں۔ تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتے ہیں۔تا کہ محافظ معلوم کریں کہ پیغام پہنچانے والے نے غیب کا علم لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔جو وحی کا علم ہوتا ہے۔اور لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔جو رسولوں کے پاس ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اسے گن کر رکھا ہوتا ہے۔۔۔جبکہ احادیث کے بارے میں ہرگز ایسا نہیں ہے۔ ہر نام نہاد امام جنہوں نے احادیث کی کتابیں لکھی ہیں۔ ہر امام نے پانچ پانچ چھ چھ لاکھ احادیث میں سے چند ہزار منتخب کیں۔اور باقی کو مسترد کیا۔جبکہ اللہ تعالیٰ جو وحی رسول کو دیتا ہے اسے گن کر کھا ہوتا ہے۔اور رسول ﷺ کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔اس ایت سے یہ بات ڈکلیئر ہو جاتی ہے۔کہ احادیث کوئی چھپی ہوئی وحی نہیں۔ جسے اماموں نے اپنی مرضی سے ضائع کیا۔۔۔

خواتین وحضرات!

ان ایات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے علاوہ رسول ﷺ کو کوئی وحی نہیں دی۔۔۔اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے غیب کا علم گن کر رکھا ہوا ہے۔

) سورہ جن آیات 26 تا 28 پارہ 29

اللہ تعالیٰ غیب کا علم جاننے والا ہے۔۔۔پس وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔مگر سوائے اپنے پسندیدہ رسول کے۔تو بیشک اس کے آگے اور پیچھے محافظ یعنی فرشتے لگا دیتا ہے۔تا کہ وہ معلوم کریں۔کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے ہیں۔اور جو ان کے پاس ہے۔ اس کے احاطہ علم میں ہے۔اور اُس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے۔

خواتین وحضرات۔

تمام دنیا میں اس بات کے لیے جھگڑا ہوتا ہے۔کہ درست کتاب کون سی ہے۔یہ ایک غیب کا علم ہے۔کہ درست کتاب کون سی ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں یعنی غلاموں میں سے جسے چاہتے ہیں۔یہ علم اُسے دیتے ہیں۔یہ آیات اسی بارے میں ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی رسول کو غیب کا علم دینا چاہتے ہیں۔یعنی کسی پیغام پہنچانے والے کو غیب کا علم دیتے ہیں۔ تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتے ہیں۔تا کہ محافظ معلوم کریں کہ پیغام پہنچانے والے نے غیب کا علم لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔جو وحی کا علم ہوتا ہے۔اور لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔جو رسولوں کے پاس ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اسے گن کر رکھا ہوتا ہے۔

یہ ایات احادیث کو مسترد کرتی ہیں

پوسٹ نمبر 14

ان ایات میں اللہ تعالی قران پاک کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قران پاک کے ساتھ اگر کوئی بات خود سے شامل کرتے تو اللہ تعالی ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور ان کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔۔۔پھر اللہ تعالی قران پاک کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ قران پاک تو اللہ تعالی کے نصیحت ہے۔۔پھر اللہ تعالی اپنے نافرمانوں کے بارے میں

فرماتے ہیں کہ [illegible]

ہوگا کیونکہ کہ یہ قران پاک یقینی سچائی ہے۔

ان ایات سے ثابت ہوتا ہے کہ نصیحت صرف قران پاک ہے اس کے علاوہ باقی کچھ نہیں ہے فرقہ پرست یعنی اللہ تعالی کے نافرمان جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جھوٹ منسوب کرکے قران پاک کو جھٹلاتے ہیں تو یہ ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگا. اللہ تعالی فرماتے ہیں یہ قران پاک یقینی سچائی ہے۔ یہ قران پاک پرہیزگاروں کے لیے اللہ تعالی کی نصیحت ہے۔ اپنے رب کی تسبیح کرو جو عظمت والا ہے۔

) سورہ الحاقہ آیات 43 تا 48 پارہ 29

اور یہ قرآن پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور اگر وہ کوئی بات خود سے بنا کر ہمارے زمہ لگاتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور اس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔ اور بلا شبہ یہ کافروں یعنی فرمانوں کے لیے حسرت کا باعث ہوگا۔ اور بیشک یہ قرآن تو یقینی سچائی ہے۔ پس آپ ﷺ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہیے۔ جو بڑی عظمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان ایات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے بارے میں فرمایا کہ بے شک یہ قرآن پاک تو یقینی سچائی ہے۔۔۔۔ جس میں رسول ﷺ کو اپنی بات شامل کرنے کی اجازت نہیں

یہ ایات احادیث کو مسترد کرتی ہیں

پوسٹ نمبر 13

ان ایات میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش سے نہیں بولتے یہ قران پاک وہی ہے جو اس کی طرف وحی کیا گیا ہے جسے بڑی قوتوں والے نے سکھلایا ہے یعنی اللہ تعالی نے سکھلایا ہے

سورہ نجم آیات 3 تا 5 پارہ 27

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا۔ یہ اور کچھ نہیں ہے۔ بس وحی ہے جو وحی کیا گیا ہے۔ جسے بڑی قوتوں والے نے سکھایا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ وحی ہے۔ اس میں رسول ﷺ نے اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولا۔ یعنی یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کیا گیا ہے۔ جسے بڑی قوتوں والے نے سکھایا ہے۔ یعنی اللہ تعالی نے سکھایا ہے

خواتین وحضرات

مزید دیکھتے ہیں کہ قران پاک سکھانے والا صرف اللہ تعالی ہے

) سورہ رحمٰن آیات 1 تا 2 پارہ 27

رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا۔ یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ رحمٰن نے قرآن پاک سکھایا۔ یعنی بڑے ہی مہربان نے قرآن سکھایا۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک سکھایا۔

یہ ایات احادیث کو مسترد کرتی ہیں۔۔

قرآن پاک کیا ہے اور ایمان کیا ہے۔ ان کو جاننے کا کیا طریقہ ہے۔۔۔۔۔

ان ایات میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے کہ اگر ہم نے جاننا ہے۔ یعنی سمجھنا ہے۔ کہ قرآن پاک کیا ہے یعنی اس کو نازل کرنے کا کیا مقصد ہے اور ایمان کسے کہتے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں قران پاک کی روشنی میں آنا پڑے گا۔ اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے جسے چاہے گا ہدایت دے گا۔

اس طرح یہ ایات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

جیسا کہ مولوی کہتے ہیں کہ احادیث قرآن پاک کی تشریح کریں گی تو ہمیں قرآن پاک کی سمجھ آئے گی۔ جبکہ اللہ تعالی کہتے ہیں۔ کہ قرآن پاک کی روشنی میں آپ کو پتہ چلے گا کہ ایمان کیا ہے اور قرآن پاک کیا ہے۔۔۔۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اور مولوی اپس میں اختلاف کرتے ہیں۔

:سورہ شوریٰ آیات 52 تا 53 پارہ 25

اوراسطرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ ﷺ کی طرف وحی کی۔ اس سے پہلے آپ ﷺ نہیں جانتے تھے۔ کہ کتاب اور ایمان کیا ہوتا ہے۔ لیکن اس قرآن کو ہم نے روشنی بنا دیا۔ اس سے ہم اپنے غلاموں میں جیسے چاہتے ہیں۔ ہدایت دیتے ہیں۔ اور بے شک آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔ اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کا مالک ہے۔ یاد رکھو کہ سارے معاملات اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں۔

خواتین وحضرات:

انہی آیات میں غور کرتے ہیں کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ قرآن پاک کی وحی سے پہلے آپ ﷺ ایمان کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے روح یعنی قرآن پاک کو روشنی بنا دیا۔ یعنی قرآن پاک کی تعلیمات کو روشنی بنا دیا۔ جس سے جانا کہ ایمان کیا ہوتا ہے اب ہم میں سے جو انسان ایمان کو جاننا چاہتا ہے وہ قرآن پاک کی روشنی یعنی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔ صرف قرآن پاک کی روشنی میں ہی جان سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور ایمان کیا ہوتا ہے۔ بے شک نبی ﷺ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کررہے ہیں۔ اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمان کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔

خواتین وحضرات:

آپ نے اِن آیات سے جانا۔ کہ قرآن پاک کی روشنی سے پہلے نبی ﷺ بھی ایمان کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ قرآن پاک کی تعلیمات کی روشنی میں جانا

۔ کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔ کتاب کیا ہوتی ہے۔ ایمان اور کتاب کے مطلب اور مقصد کو جانا۔ ہم لوگ جو قرآن پاک کو بغیر سمجھے پڑھ رہیں ہیں۔ ہمیں قرآن پاک کی روشنی کیسے نصیب ہوگی۔ ہم ایمان کو کیسے سمجھیں گے۔

ہم قرآن پاک کو سمجھے بغیر ایمان حاصل نہیں سکتے۔ ان آیات سے ثابت ہوا۔ کہ قرآن پاک سے باہر ہمیں ایمان مل ہی نہیں سکتا۔ جب رسول ﷺ نے اس قرآن پاک کے ذریعے ایمان کو جانا۔ تو ہم بھی اسی قرآن کے زریعے جانیں گے۔ بیشک رسول ﷺ اسی سیدھے راستے یعنی قرآن پاک کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسی قرآن پاک سے ہماری ہدایت کرتے ہیں۔ اور رسول ﷺ بھی بالکل ٹھیک اسی سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا

راستہ ہے
اس طرح یہ ایات احادیث کومسترد کرتیں ہیں۔
جیسا کہ مولوی کہتے ہیں کہ احادیث قرآن پاک کی تشریح کریں گی تو ہمیں قرآن پاک کی سمجھ آئے گی۔جبکہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔کہ قرآن پاک کی روشنی میں آپ کو پتہ چلے گا کہ ایمان کیا ہے اور قرآن پاک کیا ہے۔۔۔۔۔اس طرح اللہ تعالیٰ اور مولوی اپس میں اختلاف کرتے ہیں۔

یہ ایت احادیث کا مسترد کرتی ہیں۔

خواتین وحضرات!

اس ایت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے۔کہ جو اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا وہی پہلے رسولوں سے بھی کہا۔۔۔۔اس ایت کے ذریعے تمام احادیث کا رد ہوتا ہے۔جسے فرقہ پرست وحی خفی کہتے ہیں

(سورۃ حٰم السجدہ آیت 43 پارہ 24
اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔بیشک آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا ہے۔
خواتین وحضرات!
اس ایت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے۔کہ جو اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا وہی پہلے رسولوں سے بھی کہا۔۔۔اس ایت کے ذریعے تمام احادیث کا رد ہوتا ہے۔جسے فرقہ پرست وحی خفی کہتے ہیں۔یا احادیث کہتے ہیں
۔۔۔
خواتین وحضرات!
میرا سوال فرقہ پرستوں سے ہے کہ کیا پہلے رسولوں کے پاس بھی وحی خفی تھی یا صرف رسول ﷺ کے پاس تھی۔ پہلے رسولوں کے پاس بھی وحی خفی نہیں تھی۔اسی طرح رسول ﷺ کے پاس بھی وحی خفی نہیں تھی۔

یہ ایات احادیث کو رد کرتی ہیں

ان آیات میں اللہ تعالی نے قران پاک کی حفاظت پر تفصیل کے ساتھ بات چیت کی ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں۔کہ یہ ایسی زبردست کتاب ہے جس میں نہ جھوٹ پیچھے سے شامل ہو سکتا ہے نہ اگے سے اسکتا ہے۔۔یہ وہ کلام ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کہا گیا اور یہی کلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے رسولوں سے بھی کہا گیا۔۔۔مگر فرقہ پرست وہ بدبخت لوگ ہیں جو تشریح کی اڑ میں قران پاک کی سائیڈوں پر۔یا ایات کے نیچے لکھتے ہیں اور صفحوں کے صفحے کالے کرتے ہیں۔۔۔

(سورۃ حٰم السجدہ آیت 40 تا 43 پارہ 24
بیشک جو لوگ ہماری آیات سے گمراہی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں پھر کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے۔یا وہ جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا۔تم جو چاہتے ہو کرو۔بیشک جو کچھ تم کرتے ہو۔اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔بے شک جو لوگ نصیحت یعنی قرآن پاک کے نافرمان ہوئے۔جب وہ ان کے پاس آیا۔اور بے شک وہ تو ایک بڑی زبردست کتاب ہے۔جس میں جھوٹ نہ آگے سے آسکتا ہے۔اور نہ پیچھے سے۔یہ حکمت والے لائق ستائش اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوا ہے۔اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔بیشک آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک وہ کتاب ہے۔جو پہلے رسولوں کو بھی دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔اس بات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے بارے میں معلومات ہمیں رسولوں والے واقعات سے ملیں گی۔کہ جب وہ رسول یہی کلام اپنی قوم کے پاس لے جاتے تھے۔تو وہ کیا سلوک کرتے تھے۔اور ہم نے کیا سلوک کیا ہے۔ہم میں اور اُن قوموں میں کیا فرق ہے۔ہم غور کریں گے۔کہ اس پیغام کے ساتھ چودہ سو سال ہم کیا سلوک کرتے رہے۔کیا ہم ایمان کے مطلب کو قرآن پاک سے سمجھ پائے۔کیا ہم مسلم کے مطلب کو قرآن پاک سے سمجھ پائے۔کیا ہم اللہ اور رسول کی اطاعت کا مطلب قرآن پاک سے سمجھ پائے۔

احادیث کو مسترد کرنے والی ایت

ان آیات میں ان لوگوں کا زکر ہے۔ جو اپنے ہاتھ سے تحریر لکھتے ہیں۔۔۔اور کہتے ہیں ۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔۔۔۔جن لوگوں نے احادیث لکھیں اور اسے وحی خفی کا نام دیا۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔۔ان کا قیامت والے دن کیا حشر ہوگا ۔۔۔۔ان سب اماموں کا حال دیکھیں۔۔۔یہ تمام امام برائی کرنے والے ہیں۔جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

سورہ البقرہ آیات 77 تا 79 پارہ 1

کیا وہ علم نہیں رکھتے۔کہ اللہ تعالیٰ کو علم ہے۔جو وہ چھپاتے ہیں۔اوور وہ جو ظاہر کرتے ہیں۔اور ان میں سے بعض اُمی بھی ہیں۔جو کتاب کا علم نہیں رکھتے۔سوائے جھوٹی آرزؤں کے۔اور وہ صرف جھوٹے گمان رکھتے ہیں۔۔۔بس ہلاکت ہے۔ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے تحریر لکھتے ہیں۔پھر کہتے ہیں۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔تا کہ اس کے بدلے میں وہ تھوڑا سا لیں۔ ان کے لیے ہلاکت ہے۔بس انکے جو ہاتھوں نے لکھ رکھا ہے۔اور ان کے لیے ہلاکت ہے۔ اس میں وہ جو کماتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی آگ چند دنوں کے علاوہ نہیں چھوئے گی ۔آپ ﷺ کہہ دو کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے پاس سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا۔یا تم اللہ تعالیٰ سے وہ باتیں منسوب کرتے ہو۔جنکا تم علم نہیں رکھتے۔ہاں جس کسی نے برائی کی اور اسکے گناہ نے اسے گھیر لیا۔تو ایسے لوگ ہی دوزخی ہیں۔اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اُن لوگوں کا زکر ہے۔جو اپنے ہاتھ سے باتیں لکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹی باتیں لکھنے والے برائی کرنے والے لوگ ہیں۔اِن آیات میں ایسے لوگوں کے لیے تین دفعہ ہلاکت کا لفظ آیا ہے۔چاہے وہ آپ ﷺ کے دور میں ہوں یا قیامت تک آنے والے کسی بھی دور میں ہوں۔ان کا یہ کام ان کو ہلاک کریگا۔تباہ و برباد کردے گا۔۔۔

خواتین وحضرات

حدیث اور سنت وہ چیز ہے۔جو لوگون نے اپنے ہاتھوں سے تیار کی ہے۔اور کہتے ہیں۔کہ یہ چھُپی ہوئی وحی ہے۔ اور اس کو قرآن پاک کے مقابلے میں لے آئے ہیں۔اور اس چیز کی بدولت لوگوں کو قرآن پاک سے روکتے ہیں۔اور اس کے بارے میں قرآن پاک میں کہیں ایک آیت بھی موجود نہیں ہے بس یہ وہ چیز ہے۔جو ہر فرقہ لوگوں کو قرآن پاک سے دور کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔اس طرح لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی رسی چھوڑ رکھی ہے۔اور فرقوں کو مظبوطی سے تھام کر اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں شیطان بن کر کھڑے ہیں۔

احادیث کومسترد کرنے والی ایت

یادرہےک فرقہ پرست قرآن پاک کے تین سوسال بعدوالی لوگوں کی لکھی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں ان کے زریعےقرآن پاک کی تشریح کرتے ہیں۔جبکہ اللہ تعالیٰ قرآن اور قرآن سے پہلی کتابوں پرایمان لانے کاحکم کرتاہے۔نہ کہ لوگوں کی لکھی ہوئی احادیث کی کتابوں کی۔۔۔۔جبکہ نافرمانوں کے لیے عذاب کااعلان کرتاہے۔

) سورہ النسآء آیت 47 پارہ5

اے لوگو! جنہیں کتاب دی گئی ہے۔اس پرایمان لاؤ۔جوہم نے نازل کی ہے۔جوپہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔۔اس سے پہلے کہ ہم تمہارے چہرے بگاڑ کرتمہاری پشت یعنی پچھلی طرف پھیردیں۔یاان پراس طرح لعنت کردیں جیسے اہل سبت والوں پرکی تھی۔اوراللہ تعالیٰ کاحکم پوراہونے والاہے۔

احادیث کوردکرنے والی ایات

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیے جس ایت کاانتخاب کیاہےاس ایت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں قران پاک کےسواکوئی اورقران دوں یاقران پاک کو بدل دوں۔۔یادرہے کہ تمام فرقہ پرست قران پاک کےمقابلے میں موٹی موٹی احادیث کی کتابیں بنارکھی ہیں اوراسے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔حالانکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کاان کتابوں سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ میں نہ قران کوبدل سکتاہوں نہ قران پاک کے ساتھ کسی دوسرے قران کودے سکتا ہوں۔۔

سورہ جن ایت نمبر23

اور جب ان پرہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تووہ کہنے لگتے ہیں جنہیں ہم سے ملنے کی امید نہیں کہ اس قرآن کے سوااورقرآن لے آئیے یااسی کوبدل دیجیےاپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دو مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تواسی کی بات کرتاہوں ہوں جومیری طرف وحی ہوتی ہے میں اگراپنے رب کی نافرمانی کروں تومجھے بڑے دن کے عذاب کاڈرہے

خّواتین وحضرات

آپ نے دیکھاکہ رسول ﷺ نےقرآن پاک میں اعلان کردیاہے۔کہ نہ میں قرآن پاک کےعلاوہ کوئی دوسرا قرآن دےسکتاہوں نہ قرآن پاک میں تبدیلی کرسکتاہوں۔

یہ آیات ثابت کرتی ہیں کہ رسول ﷺ نےصرف قرآن پاک دیا ہےوحی خفی کے نام سےکوئی چیزنہیں دی۔تہتر فرقوں والی حدیث کے زریعےاللہ تعالیٰ کےحکم فرقے نہ بنانےکوتبدیل کردیاگیا۔اسطرح یہ احایث کو ریجکٹ کرتی ہیں۔۔۔

یہ ایت احادیث کوردکرتی ہے۔

جس میں اللہ تعالی نے صحابہ کرام کوحدیثوں کے لیے بیٹھنے سے منع کردیا

خّواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیےجس ایت کاانتخاب کیاہے۔اس ایت میں اللہ تعالی نے صحابہ

کرام کو منع کر دیا کہ حدیثوں کے لیے مت بیٹھو۔۔۔۔۔یقینی بات ہے کہ صحابہ کرام اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔پھر سوال یہ ہے۔کہ احادیث کے لیے کون بیٹھا ہے اور کس نے لکھیں۔

سورہ احزاب آیت 53 کے پہلے چار حصے کا ترجمہ پارہ 22

اے ایمان والو۔تم نبی کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو۔مگر جب تمھیں اجازت دی جائے۔کھانے کے لیے۔کہ اس کے پکنے کا انتظار کرو۔اور لیکن جب تمھیں بلایا جائے۔تو اُس وقت داخل ہو جاؤ۔پھر جب کھانا کھا لو تو اُٹھ کر چلے جاؤ۔اور حدیثوں کے لیے مت بیٹھو۔بیشک تمھاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے۔اور اللہ تعالیٰ سچ سے نہیں شرماتا۔اور تمھیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگو۔تمھاری یہ بات تمھارے لیے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔

احادیث کو رد کرنے والی ایت

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیے جس ایت کا انتخاب کیا ہے۔اس میں ان لوگوں کا ذکر ہے جن کو اللہ تعالی نے قران پاک دیا ہے۔تو وہ تو اس پر خوش ہوتے ہیں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ ان میں کچھ فرقے ہیں جو قران پاک کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔۔اپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بتا دیں۔کہ بے شک مجھے تو صرف یہی حکم ہوا ہے کہ ایک رب کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔اسی کی طرف بلاتا ہوں۔اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے

سورہ رعد ایت 36

اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور ان فرقوں میں وہ بھی ہیں۔جو اس کی بعض باتوں کے منکر ہیں، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہہ دو بیشک مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ تعالی کی بندگی کروں اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ ایک رب کی بندگی کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتے تھے۔ صرف ایک رب کی طرف بلایا۔۔۔

:یہ آیات احادیث کو رد کرتیں ہیں۔کیونکہ رسول ﷺ نے صرف ایک رب کی طرف بلایا۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی نام نہاد امام کی طرف نہیں بلایا۔یا راویوں کی طرف نہیں بلایا۔۔۔۔

:یہ آیات احادیث کو رد کرتیں ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی رسول کو غیب کا علم دینا چاہتے ہیں۔ تو اسے گن رکھا ہوتا ہے۔۔یعنی کسی پیغام پہنچانے والے کو غیب کا علم دیتے ہیں۔ تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتے ہیں۔تاکہ محافظ معلوم کریں کہ پیغام پہنچانے والے نے غیب کا علم لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔جو وحی کا علم ہوتا ہے۔اور لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔جو رسولوں کے پاس ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اسے گن کر رکھا ہوتا ہے۔۔۔

خواتین وحضرات!

ان ایات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے علاوہ رسول ﷺ کو کوئی وحی نہیں دی۔۔۔اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے غیب کا علم گن کر رکھا ہوا ہے

) سورہ جن آیات 26 تا 28 پارہ 29

اللہ تعالیٰ غیب کا علم جاننے والا ہے۔۔۔پس وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔مگر سوائے اپنے پسندیدہ رسول کے۔تو بیشک اس کے آگے اور پیچھے محافظ یعنی فرشتے لگا دیتا ہے۔تا کہ وہ معلوم کریں۔کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے ہیں۔اور جو ان کے پاس ہے۔ اس کے احاطہ علم میں ہے۔اور اُس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے۔

خواتین وحضرات۔

تمام دنیا میں اس بات کے لیے جھگڑا ہوتا ہے۔کہ درست کتاب کون سی ہے۔یہ ایک غیب کا علم ہے۔کہ درست کتاب کون سی ہے۔اللہ تعالیٰ اپنےپسندوں یعنی غلاموں میں سے جسے چاہتے ہیں۔یہ علم اُسے دیتے ہیں۔یہ آیات اسی بارے میں ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی رسول کو غیب کا علم دینا چاہتے ہیں۔یعنی کسی پیغام پہنچانے والے کو غیب کا علم دیتے ہیں۔تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتے ہیں۔تا کہ محافظ معلوم کریں کہ پیغام پہنچانے والے نے غیب کا علم لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔جو وحی کا علم ہوتا ہے۔اور لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔جو رسولوں کے پاس ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں ہوتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اسے گن کر رکھا ہوتا ہے۔یہ ایات احادیث کا رد کرتیں ہیں

پوسٹ نمبر 16

ان ایات میں اللہ تعالی نے اللہ تعالی نے دو قسم کے لوگوں کو دکھایا ہے ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے قران پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ان کی برائیاں ان سے اللہ تعالی دور کر دے گا اور ان کی حالت کو سنوار دے گا۔اس لیے کہ یہ اس چیز کی اطاعت کرتے ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ان کے مقابلے میں دوسرے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالی کے نافرمان ہیں جو جھوٹ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔

سورہ محمد ایت نمبر 2

ترجمہ۔!

اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا۔اور وہی ان کے رب کی طرف سے سچ ہے۔اللہ تعالی ان کی برائیاں دور کر دے گا۔اور ان کی حالت سنوار دے گا۔

سورہ محمد ایت نمبر 3

ترجمہ!

یہ اس لیے کہ نافرمانوں نے جھوٹ کی اطاعت کی۔اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس کی اطاعت کی جو ان کے رب کی طرف سے سچ ہے۔اس طرح اللہ تعالی لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔: یہ آیات احادیث کو رد کرتیں ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سچ وہی ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کے سوا سب جھوٹ ہے

یہ آیات احادیث کو مسترد کرتیں ہیں۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ احادیث کے زریعے قرآن پاک کی سمجھ آئے گی۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر نام نہاد اماموں کو اپنا ولی یعنی دوست بنا رکھا ہے۔۔۔لوگ کہتے ہیں ۔کہ ہم ان کی بندگی یعنی غلامی اس لیے کرتے ہیں۔وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے بہت قریب کر دیں۔بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے گا۔بیشک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتے۔جو جھوٹا اور کافر ہو۔

سورہ ذمر آیات اتا3 پارہ23

یہ کتاب بڑے غالب حکمت والے اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوئی ہے۔بیشک ہم نے اس کتاب کو آپ ﷺ کی طرف سچ کے ساتھ نازل کیا ہے۔صرف دین کو خالص اللہ تعالیٰ کیلیے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی کرو۔سنو خالص دین اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے اولیاء بنا رکھے ہیں۔کہ ہم انکی بندگی یعنی غلامی صرف اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے بہت قریب کر دیں۔بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے گا۔بیشک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتے۔جو جھوٹا اور کافر ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں خالص اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔کیونکہ ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔غلامی صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔اور جو دوسروں کی غلامی اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک کر دیں۔ایسی باتوں کا فیصلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کرے گا۔کیونکہ یہ لوگ کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں۔جھوٹے اور کافر اس طرح ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنی غلامی کا حکم دیا تھا۔اور یہ جھوٹ بول کر اور کافر بن کر کسی دوسرے کی اطاعت کر رہے ہیں۔

ان آیات میں وہ لوگ بھی آتے ہیں۔جو اپنے فرقے کے نام نہاد مفسر کی غلامی کرتے ہیں۔اور سمجھتے ہیں۔کہ اس طرح ان کو قرآن پاک سمجھنا ان پر فرض ہے۔بلکہ وہ نام نہاد مفسر اس کو اپنے فرقے کا حصہ بنا لیتے ہیں۔اور ایک انسان ایک فرقے کا غلام بن جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا غلام بننے کے بجائے انسان ایک نام نہاد مفسر کا غلام بن جاتا ہے۔یہ شرک ہے اور یہ جھوٹے لوگ ہیں۔۔ایسے کافروں کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا۔فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کے قریب قرآن پاک کے زریعے نہیں ہونا چاہتے۔بلکہ نام نہاد مفسروں کے زریعے ہونا چاہتے ہیں۔یہی لوگ جھوٹے اور کافر ہیں۔

یہ آیات احادیث کو رد کرتیں ہیں۔

) سورہ بنی اسرائیل آیات73 تا75 پارہ15

جو وحی ہم نے آپ ﷺ پر نازل کی ہے۔اور قریب تھا کہ یہ لوگ آپ ﷺ کو فتنے میں ڈال کر اس وحی سے بہکا دیں۔تاکہ تم اسکے علاوہ ہم پر جھوٹ بناؤ۔اور اس صورت میں تمھیں وہ دوست بنا لیتے۔اور اگر ہم تمھیں ثابت قدم نہ رکھتے۔یقیناً قریب تھا۔کہ آپ ﷺ ضرور اُن کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے۔اس صورت میں ہم آپ ﷺ کو زندگی میں بھی دوگنی عذاب کا مزہ چکھاتے اور موت کے بعد بھی دوگنی سزا دیتے۔پھر آپ ﷺ کو ہمارے مقابلے میں کوئی مدد گار نہ ملتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کو وحی کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی بات منسوب کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

خواتین وحضرات۔

لوگوں نے آپ ﷺ کو بھی نہیں چھوڑا۔لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی وحی کے ساتھ جھوٹ شامل کرنے کی کوشش کی۔لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ثابت قدم رکھا۔اگر ہم نے بھی ثابت قدم رہنا ہے۔تو ہمیں بھی وحی کیساتھ اور کسی کی طرف جھکنے کی ضرورت نہیں۔ورنہ یہ سزا ہمارا مقدر بن جائے گی۔

اور وہ آپ ﷺ کو کیسے منصف بنا رہے ہیں۔حالانکہ اُن کے پاس تورات موجود ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا حکم موجود ہے۔پھر وہ اس کے بعد پھر جاتے ہیں۔اور یہ لوگ ایمان والے نہیں ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اُن لوگوں کی بات ہو رہی ہے۔جو تورات میں کسی حکم کے ہوتے ہوئے بھی رسول ﷺ کو حاکم بنا رہے تھے۔منصف بنا رہے تھے۔ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ہمارے پاس قرآن پاک موجود ہے۔ہم کس طرح فرقوں کو اپنا منصف بناتے ہیں۔حاکم بناتے ہیں۔اس لیے کہ ہم ایمان والے نہیں ہیں۔آپ نے دیکھا کہ کتاب منصف ہوتی ہے۔جو رسول لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

) سورہ جن آیات 21 تا 23 پارہ 29

"آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔اور نہ بھلائی دینا ہے۔آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین و حضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی دراصل قرآن پاک کی نافرمانی کو کہتے ہیں۔یعنی اطیعواللہ اور اطیعواللہ کا مطلب ہے۔قرآن پاک کی اطاعت کرنا

باب نمبر 2

سنت کسے کہتے ہیں۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک میں دیکھتے ہیں۔

سنت کسے کہتے ہیں۔

سنت کا مطلب ہے۔طریقہ یا دستور

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں تین قسم کی سنتوں کا زکر کیا ہے۔۔رسولوں کی سنت اور اللہ تعالیٰ کی سنت۔ لوگوں کی سنت

خواتین و حضرات!

رسولوں کی سنت کے بارے میں صرف ایک آیت ہے۔جبکہ اللہ تعالیٰ کی سنت کے بارے چند آیات ہیں ۔لوگوں کی سنت کے بارے چند آیات ہیں جو میں تمام کی تمام آپ کے سامنے لاؤں گی۔۔

۔۔

قرآن پاک میں لوگوں کی سنت کیا ہے یعنی لوگوں کا طریقہ یا دستور کیا رہا ہے۔قرآن پاک میں لوگوں کی سنت یعنی دستور یعنی طریقہ یہ دکھایا گیا ہے۔

۔سنت کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نہ ماننا۔یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو نہ ماننا۔یعنی رسول جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لاتا ہے۔اس کو جھٹلانا۔جیسا کہ فرقہ پرست کرتے ہیں۔آئیں آیات دیکھتے ہیں۔کہ جس کو فرقہ پرست سنت کہتے ہیں۔یعنی رسول ﷺ کی نقل

اُتارنا۔یعنی اُن کے نقش قدم پر چلنا۔اُن کے جیسے اعمال کرنا۔اس کا پورے قرآن میں کہیں ذکر نہیں ہے۔کہ سنت اسے کہتے ہیں۔سنت کا مطلب اس کے بلکل برعکس ہے۔سنت کا مطلب ہے۔اللہ تعالیٰ کے پیغام کو جھٹلانا۔یعنی رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا۔

قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقہ پرست جس طرح کی حدیثیں اور سنت سکھاتے ہیں۔یہ رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے۔ایسی باتوں کو رسول ﷺ کا کلام کہنا۔رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے۔اور جھٹلانا ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ سورہ الحاقہ آیت نمبر 40 میں فرماتے ہیں۔

معزز رسول ﷺ کا کلام قرآن پاک ہے۔

یاد رہے کہ پورے قرآن پاک میں سنت صرف اللہ تعالیٰ کی بیان ہوئی ہے۔۔جبکہ رسولوں کی سنت کے بارے میں صرف ایک ایت ہے جس میں یہ کہا گیا ہے۔کہ تمام رسولوں کی یہی سنت رہی ہے فجر سے عشاء تک نماز قائم کرنا اور فجر کے وقت قران پاک کی حاظری۔۔۔۔آج ہم قرآن پاک سے وہ تمام آیات دیکھیں گے جو سنت کے حوالے سے ہیں۔

رسولوں کی سنت

ان آیات میں تمام رسولوں کی سنت بیان کی گئی ہے۔اور رسول ﷺ کو اس سنت کا حکم دیا جارہا ہے۔یہ قرآن پاک میں اکلوتی ایت ہے۔۔۔۔جو رسولوں کی سنت یعنی طریقے یعنی دستور کے حوالے سے ہے۔۔

سورہ بنی اسرائیل آیات 77 تا 82 پارہ 15

آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کی بھی یہی سنت رہی ہے اور آپ ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔قائم رکھیے نماز سورج کے ڈھلنے سے۔رات کے اندھیرے تک۔اور قرآن فجر کو۔بے شک فجر کا قرآن حاظری والا ہے۔اور رات کے کچھ حصے میں اس کے ساتھ تہجد۔اور یہ آپ کے لیے نفل ہے۔قریب ہے کہ تمھارا رب تمھیں مقام محمود میں داخل کرے۔اور کہیے اے میرے رب داخل کر سچا اور سچا نکال اور اپنی طرف سے غلبہ مدد دے۔اور کہہ دو کہ سچ آگیا اور جھوٹ مٹ گیا۔بیشک جھوٹ تو مٹ ہی جانیوالا ہے۔اور ہم قرآن میں جو نازل کرتے ہیں وہ ایمان والون کے رحمت اور شفا ہے اور ظالموں کے نقصان میں اضافہ بڑھاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تمام رسولوں کی سنت بتائی ہے۔وہ فجر کے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے تھے۔اور فجر کے وقت کا پڑھا ہوا قرآن پاک اللہ تعالیٰ کے پاس پیش کیا جاتا ہے۔اور تہجد کے وقت بھی نماز کے ساتھ قرآن پاک پڑھتے تھے۔یہ رسول ﷺ کی بھی سنت تھی۔پھر رسول ﷺ قرآن پاک کے بارے میں اپنا پیغام دے رہے ہیں۔کہ سچ آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا۔بیشک جھوٹ تو مٹ ہی جانیوالا ہے۔اور ہم قرآن میں جو نازل کرتے ہیں وہ ایمان والون کے رحمت اور شفا ہے اور ظالموں کے نقصان میں اضافہ کرتا ہے۔

خواتین وحضرات

حدیث اور سنت وہ چیز ہے۔جو لوگون نے اپنے ہاتھوں سے تیار کی ہے۔اور کہتے ہیں۔کہ یہ چھپی ہوئی وحی ہے۔اور اس کو قرآن پاک کے مقابلے میں لے آئے ہیں۔اور اس چیز کی بدولت لوگوں کو قرآن پاک سے روکتے ہیں۔۔اور اس کے بارے میں قرآن پاک میں کہیں ایک آیت بھی موجود نہیں ہے بس یہ وہ چیز ہے۔جو ہر فرقہ لوگوں کو قرآن پاک سے دور کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔اس طرح لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی رسی چھوڑ رکھی

ہے۔اور فرقوں کو مظبوطی سے تھام کر اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں شیطان بن کر کھڑے ہیں ۔اسی کی بدولت فرقے بناتے ہیں۔

ان آیات میں ہلاکت کا لفظ تین مرتبہ آیا ہے۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتے ہیں۔یعنی حدیثیں بناتے ہیں۔

سورہ البقرہ آیات 77 تا 79 پارہ 1

کیا وہ علم نہیں رکھتے۔کہ اللہ تعالیٰ کو علم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں۔اور ان میں سے بعض ان پڑھ بھی ہیں جو کتاب کا علم نہیں رکھتے۔اور وہ صرف جھوٹے گمان رکھتے ہیں۔بس ہلاکت ہے۔ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے تحریر لکھتے ہیں۔پھر کہتے ہیں۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑا سا اس کے بدلے میں لیں۔ وہ ان کے لیے ہلاکت ہے۔بس انکے جو ہاتھوں نے لکھ رکھا ہے۔اور ان کے لیے ہلاکت ہے۔ اس میں وہ جو کچھ اس میں کماتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی آگ چند دنوں کے علاوہ نہیں چھوئے گی۔کہہ دو کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا۔یا تم اللہ تعالیٰ سے وہ باتیں منسوب کرتے ہو۔جن کا تم علم نہیں رکھتے۔ہاں جس کسی نے برائی کی اور اسکے گناہ نے اسے گھیر لیا۔تو ایسے لوگ ہی دوزخی ہیں۔اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اُن لوگوں کا زکر ہے۔جو اپنے ہاتھ سے باتیں لکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹی باتیں لکھنے والے برائی کرنے والے لوگ ہیں۔اِن آیات میں ایسے لوگوں کے لیے تین دفعہ ہلاکت کا لفظ آیا ہے۔چاہے وہ آپ ﷺ کے دور میں ہوں یا قیامت تک آنے والے کسی بھی دور میں ہوں۔ان کا یہ کام ان کو ہلاک کریگا۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک میں تین قسم کی آیات ہیں۔منسوخ آیات۔متشابہات۔اور واضح احکام ۔اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو تفصیل سے بنایا ہے۔

حدیث اور سنت پر عمل کے حوالے سے کوئی ایک آیت بھی موجود نہیں ہے۔بس یہ فرقہ پرستوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنایا ہے۔جس کے زریعے وہ قرآن پاک سے روکنے کا کام کرتے ہیں۔اور سارا دن ممبروں پر بیٹھ کر قرآن پاک سے ادھوری ایت سنا نے کے بعد جھوٹی کہانیاں سناتے رہتے ہیں!

فرقہ پرست وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے ۔اس طرح اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتے ہیں۔اس طرح جھوٹ بنا کر انہوں نے حدیث اور سنت کی کتابیں قرآن پاک کے مقابلے پر بنائی ہیں ۔ان لوگوں نے رسول ﷺ اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا ہے۔آئیں ان فرقہ پرستوں کو قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

فرقہ پرست قیامت والے دن مان جائیں گے کہ واقعی رسول ﷺ سچ لے کر آئے تھے ۔۔ جو کہانیاں آج ممبروں سے بیٹھ کر سناتے ہیں ۔ان کو کوئی کہانی قیامت والے دن یاد نہیں رہے گی ۔۔۔

سورہ اعراف آیات 51 تا 53 پارہ 8

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا تھا ۔اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا ۔لہذا آج ہم نے انہیں اسطرح بھلا دیں گے ۔جیسے انہوں اس ملاقات کے دن کو بھلا رکھا تھا ۔اور ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ۔ اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب پہنچا دی ہے ۔جسے ہم نے علم کی بنا پر تفصیل سے بنا دیا ہے ۔یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۔جو ایمان لاتے ہیں ۔یہ لوگ اب اس کے انجام کا انتظار کر رہے ہیں ۔جس دن ان کا انجام سامنے آجائے گا ۔تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا ۔کہیں گے بیشک ہمارے رسول ﷺ سچ لے کر آئے تھے ۔پھر کیا اب ہمارے لیے اب کوئی سفارشی ہیں ۔جو ہماری سفارش کر سکیں ۔یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے ہیں ۔اس کے برعکس دوسرے قسم کے کام کریں ۔ان لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا ۔اور جو کچھ وہ باتیں بنایا کرتے تھے ۔انہیں کچھ یاد نہ رہیں گی ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے ن لوگوں کے پاس ایسی کتاب پہنچا دی ہے ۔جسے ہم نے علم کی بنا پر تفصیل سے بنا دیا ہے ۔یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۔جو ایمان لاتے ہیں ۔یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۔یہ ایمان والے لوگ ہیں ۔اور جن لوگوں نے قرآن پاک کو بھلا رکھا ہوگا ۔جس دن ان کا انجام سامنے آجائے گا ۔تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا ۔کہیں گے بیشک ہمارے رسول ﷺ سچ لے کر آئے تھے ۔پھر کیا اب ہمارے لیے اب کوئی سفارشی ہیں ۔جو ہماری سفارش کر سکیں ۔یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے ہیں ۔اس کے برعکس دوسرے قسم کے کام کریں ۔ان لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا ۔اور جو کچھ وہ باتیں بنایا کرتے تھے ۔انہیں کچھ یاد نہ رہیں گی ۔

خواتین حضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں ۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے ۔اور یہ ہدایت اور رحمت ہے ۔ایسے لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں ۔یعنی جو اسے سچ سمجھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔جو لوگ اسے بھلا کر زندگی بسر کرتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کو بھول جائیں گے ۔جیسے یہ دنیا میں سے بھولے رہے ۔یہ لوگ قیامت والے دن مان جائیں گے ۔کہ رسول ﷺ سچا قرآن پاک لائے تھے ۔پھر وہ بہت پچھتائیں ۔گے ۔مگر ان سے وہ سارے جھوٹ غائب ہو جائیں گے جو وہ بنایا کرتے تھے ۔

ہم لوگوں نے قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقے مضبوطی سے تھام رکھے ہیں ۔اور قرآن پاک کو بھلا رکھا ہے ۔نظر انداز کر رکھا ہے ۔ہم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر فرقوں کی غلامی اختیار کر رکھی ہے قرآن پاک ہر بات صاف صاف بتا رہا ہے ۔انجام سے خبردار کر رہا ہے ۔ہمیں کب ہوش آئے گا ۔

خواتین حضرات !

جو لوگ کہتے ہیں ۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل موجود نہیں ہے ۔وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو جھٹلاتے ہیں ۔کیونکہ جو بات اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں ۔نبی ﷺ نے اس بات کو ہم تک پہنچایا ۔جو بھی اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتا ہے ۔وہی کافر ہے ۔ان لوگوں کے نعرے ان کو اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکیں گے ۔جو وہ رسول ﷺ کے لیے ہر دم لگاتے ہیں ۔کیونکہ یہ جھوٹے لوگ ہیں ۔

لوگوں کی سنت کیا ہوتی ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہمیشہ سے لوگوں کی سنت یہ رہی ہے۔کہ کبھی رسول کے زریعے دیے گئے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نہیں مانتے۔ اوران کے پاس ایسا کوئی رسول نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو۔اوراس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں وہ اس قرآن پاک پر ایمان نہیں لائیں گے۔اور پہلے لوگوں کی یہی سنت گزر چکی ہے۔

سورہ حجر آیات 11 تا15 پارہ 14

بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔اور بے شک ہم نے پہلے فرقوں میں بھی رسول بھیجے۔اوران کے پاس ایسا کوئی رسول نہیں آیا جس کا انہون نے مذاق نہ اُڑایا ہو۔اوراس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں وہ اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے۔اور پہلے لوگوں کی یہی سنت گزر چکی ہے۔اور ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اوراس میں چڑھنے لگیں۔اور وہ اس میں چڑھتے رہیں۔تو کہیں گے۔کہ بے شک ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے۔بلکہ ہم پر جادو کردیا گیا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی سنت کا مطلب بتایا کہ سنت کا مطلب ہے۔کہ رسول کا مذاق اُڑانا۔اسے لوگوں کی سنت کہتے ہیں۔یعنی یہ سنت پہلے بھی لوگوں میں جاری رہی۔اس کام میں رسول ﷺ کی قوم بھی کسی سے پیچھے نہیں رہی۔چونکہ قرآن پاک کی حفاظت کا زمہ اللہ تعالیٰ نے لے رکھا ہے۔لہذا لوگوں نے حدیث بنا کر رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا ہے۔۔اور قرآن پاک کی تعلیمات بدل دیں۔یا اس کے متضاد بتائیں۔کیونکہ انہوں نے بھی پہلے لوگوں کی سنت کو پورا کیا ہے اور قرآن پاک پر ایمان نہیں لائے۔اورس طرح رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا ہے۔سب نام نہاد امام اور مولوی مجرم ہیں۔کیونکہ ان کی لکھی ہوئی احدیث کی بدولت رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔۔۔۔۔
پھر اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بات کرتے ہیں۔کہ اگر لوگوں کے لیے ایسا معجزہ بھی پیش کردیا جائے۔کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے ایسا دروازہ بھی کھول دیں۔ایسے دروازے میں بھی چڑھنے لگیں۔پھر بھی قرآن پاک پر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ قرآن پاک پر ایمان لانے کے بجائے کہیں گے۔کہ بے شک ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے۔بلکہ ہم پر جادو کردیا گیا ہے۔

خواتین وحضرات!

رسول ﷺ کی بے خبر نام نہاد امت جو سنتوں پر عمل کرتی ہے۔افسوس کا مقام ہے۔کہ انہیں سنت کا مطلب کا بھی نہیں پتہ۔اس کا نام سنت کہاں سے اور کیسے ایجاد ہوا۔اس بات کا فرقہ پرستوں کو جواب دینا پڑے گا۔۔ پہلے ہمیں جواب دینا پڑیگا۔ہماری اولاد کو دینا پڑیگا۔پھر قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو دینا پڑیگا۔

خواتین وحضرات!

اس بے خبر قوم نے کتنا ٹھیک اپنا نام چنا ہے۔سنت پر عمل کرنے والے یعنی رسول ﷺ کا مذاق اُڑانے والے یعنی رسول ﷺ کا احادیث کے زریعے مذاق اُڑانے والے۔۔۔۔۔۔۔
یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ انعام کی آیت نمبر 159 میں رسول ﷺ کا تعلق دین میں فرقے بنانے والوں کے ساتھ ختم کردیا ہے۔۔۔یعنی ان کا رسول ﷺ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔۔۔یعنی ان کا رسول ﷺ کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں

سورہ انفال آیت 36 تا 40 پارہ 9

بے شک جنہوں نے کفر کیا۔اور وہ اپنا مال اس لیے خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکیں۔وہ عنقریب خرچ کریں گے۔پھر انہیں حسرت ہوگی۔پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے۔اور جو لوگ کافر ہیں۔وہ جہنم کی طرف اکھٹے کیے جائیں گے۔تا کہ اللہ تعالیٰ خبیث کو پاک سے الگ کر دے پھر خبیثوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کو ایک ڈھیر بنا دیگا۔اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دیگا۔یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

کہہ دو جو کافر ہیں کہ اگر وہ باز آ جائیں۔تو ان کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔اور اگر پھر وہ ایسا ہی کریں۔جو پہلے لوگوں کی سنت گزر چکی ہے۔تم ان سے لڑتے رہو۔یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے۔اور دین صرف اللہ تعالیٰ کیلیے باقی رہے۔اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک االلہ تعالیٰ ان کو دیکھ رہا ہے۔اور اگر وہ پھر جائیں۔تو جان لو۔کہ اللہ تعالیٰ تمھارا حمایتی ہے۔وہ کیا خوب حمایتی ہے۔اور اچھا مددگار ہے۔
خواتین وحضرات

ان آیات میں کافر یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔کافر یعنی فرقہ پرست اپنا مال اسلیے خرچ کرتے ہیں۔تا کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکیں۔

تمام فرقہ پرستوں نے ایسی ایسی تعلیمات اپنے اپنے نام نہاد مفسروں کے نام سے ایجاد کر رکھی ہیں۔جن کا نام منطق ہے۔فقہ ہے۔ساری توجہ ان کو دی جاتی ہے۔اور طرح طرح سے قرآن پاک سے دور رکھا جاتا ہے۔اور قرآن پاک کی اصل عبارت جسے اللہ تعالیٰ اپنا حکم کہتے ہیں اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہوتی۔فرقہ پرستی کا یہ حال ہے۔کہ جو ان کا نام نہاد مفسر قرآن پاک کا غلط مطلب بتا دے۔وہی ان کا ایمان بن جاتا ہے۔مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ابرہیمؑ کے والد کا نام آزر بنایا ہے۔مگر نام نہاد مفسرین کہتے ہیں۔کہ ان کے والد کا نام آزر نہیں تھا۔بلکہ یہ ان کے چچا کا نام تھا گویا انہوں نے اپنے نام نہاد مفسرین کو سچا سمجھا اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا۔حالانکہ اللہ تعالیٰ سے بہتر کون جانتا ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔اور کوئی بھی نہیں جانتا اس طرح جب ہم اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر نام نہاد مفسر کو سچا سمجھتے ہیں۔تو ہم گمراہ ہیں ہمارا نام نہاد مفسر بھی گمراہ ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک کے سچ کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین۔

اگر کوئی کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کہا ہے کہ رسول ﷺ کے پاس غیب کا علم نہیں ہے تو سب قرآن پاک کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔کوئی کہہ دے کہ قران پاک میں اللہ تعالیٰ نے معجزوں کے بارے کہا ہے ہے کہ رسول ﷺ کو معجزے نہیں دیے۔تو یہ فرقہ پرست قرآن پاک کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔اور معجزے ثابت کرتے ہیں۔یہ فرقے قرآن پاک کے خلاف کام کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ایسے لوگوں کے خلاف رسول ﷺ کو لڑنے کا حکم دیا گیا۔یہ ناپاک لوگ ہیں یعنی خبیث لوگ ہیں اللہ تعالیٰ اپنے ان دشمنوں کو قیامت والے دن ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے گا۔اور جہنم میں ڈال دے گا۔

ان آیات کا مطلب ہے کہ سارے فرقے ختم ہو جائیں۔اور دین صرا للہ تعالیٰ کے لیے باقی رہ جائے۔یعنی قرآن پاک کا راج ہو۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ انعام کی آیت نمبر 159 میں رسول ﷺ کا تعلق دین میں فرقے بنانے والوں کے ساتھ ختم کر دیا ہے۔۔۔یعنی ان کا رسول ﷺ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں

سورہ المائدہ آیت 3 کا دوسرا حصہ پارہ 6

آج کے دن ہم نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا ہے۔اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمھارے لیے دین اسلام یعنی فرمابرداری کے دین کو پسند کر لیا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ہمارا دین کیا ہے ہمارا دین اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔اور اللہ تعالیٰ صرف اپنی فرمابرداری کے دین کو ہی پسند کرتے ہیں۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین اختیار کیے ہوئے ہیں۔یا فرقوں کی اطاعت اختیار کیے ہوئے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں نعمت یعنی قرآن پاک کی بات ہو رہی ہے۔اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ آج قرآن پاک مکمل ہو گیا ہے۔ قرآن پاک ہمارا دین ہے۔قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ نعمت کہہ رہے ہیں۔قرآن پاک ہمارے لیے اس طرح نعمت ہے۔کہ اس میں موجود دین کو اللہ تعالیٰ نے پسند کر لیا ہے۔قرآن پاک میں موجود دین کو اسلام کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے۔اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنا۔ہمارا دین کیا ہے ہمارا دین اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔۔اور اللہ تعالیٰ صرف اپنی فرمابرداری کے دین کو ہی قبول کرتے ہیں۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین اختیار کیے ہوئے ہیں۔یا فرقوں کی اطاعت اختیار کیے ہوئے ہیں۔قرآن پاک ہمارا دین ہے اور یہ مکمل ہے۔اس کے ساتھ کسی بھی فرقے کی اطاعت ہمیں مشرک بنا دے گی۔۔کیونکہ قرآن پاک میں مکمل دین موجود ہے۔۔جس کا اعلان اللہ تعالیٰ کر رہے ہیں۔لوگو اللہ تعالیٰ کے اعلان کو سن لو۔ہمارا دین مکمل ہے۔اور جو کہتا ہے ک قرآن پاک میں ہمارا دین مکمل نہیں ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والا ہے۔جس طرح شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتا ہے۔جو بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے گا۔وہی کافر ہے۔ کیونکہ شیطان بھی اللہ تعالیٰ کا نافرمان اور فرقہ پرست بھی اللہ تعالیٰ کا نافرمان۔۔۔جو شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والا ہے۔ یعنی شیطان کا طریقہ اختیار کریگا وہ اسلام سے پھر جانے والا ہے۔وہ مرتد ہے۔چاہے وہ ہم ہوں یا ہمارے باپ دادا ہوں۔

سورہ قلم آیت 35 تا 36 پارہ 29

کیا ہم مسلم کو مجرم کے برابر کر دیں گے۔تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ مسلم یعنی اپنے فرمابردار انسان اور مجرم انسان کے بارے میں اپنا فیصلہ سنا رہے ہیں۔اپنا حکم سنا رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ کیا میں ان دونوں کو برابر کر دوں گا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

سورہ آل عمرآن آیات 85 تا 91 پارہ 3

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کیوں ہدایت دے سکتا ہے۔جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔حالانکہ وہ خود گواہی دے چکے ہیں۔کہ یہ رسول ﷺ سچ پر ہے۔اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آ چکی ہیں۔یعنی قرآن پاک۔اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ایسے لوگوں کا بدلہ یہی ہے۔کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو۔فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ہاں اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مر گئے۔اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے

کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔ کہ وہ سچ پر ہے اور ان کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔ پھر اس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مر گئے۔ اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔ کہ وہ سچ پر ہے اور ان کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔ پھر اس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔ یعنی فرقے بنائے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ یعنی فرقہ واریت میں بڑھتے چلے گئے تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور اسی حالت میں مر گئے۔ اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقے بنانے والے رسول ﷺ کو جھٹلانے والے ہیں۔ اور ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقہ بنانے والے گمراہ ہیں۔

خواتین وحضرات

اسلام یا مسلم کا مطلب ہے۔ فرمابرداری یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری۔ فرقے بنانے والے تو اپنے مفسروں ااور فرقہ پرستوں کی فرمابرداری کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہیں کرتے۔ یعنی قرآن پاک کی فرمابردای نہیں کرتے۔ اس طرح وہ کافر یعنی نافرمان بن جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ مگر فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کے نافرمان بن کر فرقے بناتے ہیں۔ اور کافر بن جاتے ہیں۔ جو ان فرقوں کی اطاعت کرے گا۔ وہ بھی کافر ہوگا۔ اور کافر جنت میں نہیں جا سکتا۔ یعنی ایمان لانے کے بعد کفر ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

تمام رسول اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ رسول ﷺ نے کبھی اپنی غلامی کے لیے نہیں کہا۔

فرقہ پرستوں نے ایک حدیث سنائی۔ کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ اس ایک بات نے یعنی حدیث نے سارے قرآن پاک کو منسوخ کر دیا۔ جس میں رسول ﷺ نے قرآن پاک کو لوگوں کے لیے رحمت کہا تھا۔ اور اختلاف کرنے والوں کے بارے میں کہا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ان میں فیصلہ کرے گا۔

ان آیات میں تمام رسولوں کی سنت بیان کی ہے۔اور رسول ﷺ کو اس سنت کا حکم دیا جارہا ہے۔

سورہ بنی اسرائیل آیات 77 تا 82 پارہ 15

آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کی بھی یہی سنت رہی ہے اور آپ ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔قائم رکھیے نماز سورج کے ڈھلنے سے۔رات کے اندھیرے تک۔اور قرآن فجر کو۔بے شک فجر کا قرآن حاظری والا ہے۔اور رات کے کچھ حصے میں اس کے ساتھ تہجد۔اور یہ آپ کے لیے نفل ہے۔قریب ہے کہ تمھارا رب تمھیں مقام محمود میں داخل کرے۔اور کہیے اے میرے رب داخل کر سچا اور سچا نکال اور اپنی طرف سے غلبہ مدد دے۔اور کہہ دو کہ سچ آگیا اور جھوٹ مٹ گیا۔بیشک جھوٹ تو مٹ ہی جانیوالا ہے۔اور ہم قرآن میں جو نازل کرتے ہیں وہ ایمان والون کے رحمت اور شفا ہے اور ظالموں کے نقصان میں اضافہ بڑھاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تمام رسولوں کی سنت بتائی ہے۔وہ فجر کے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے تھے۔اور فجر کے وقت کا پڑھا ہوا قرآن پاک اللہ تعالیٰ کے پاس پیش کیا جاتا ہے۔اور تہجد کے وقت بھی نماز کے ساتھ قرآن پاک پڑھتے تھے۔یہ رسول ﷺ کی بھی سنت تھی۔پھر رسول ﷺ قرآن پاک کے بارے میں اپنا پیغام دے رہے ہیں۔کہ سچ آگیا اور جھوٹ مٹ گیا۔بیشک جھوٹ تو مٹ ہی جانیوالا ہے۔اور ہم قرآن میں جو نازل کرتے ہیں وہ ایمان والون کے رحمت اور شفا ہے اور ظالموں کے نقصان میں اضافہ بڑھاتا ہے۔

ان آیات میں قیامت تک آنے والے لوگوں کو پہلے لوگوں کی سنت سے خبردار کیا گیا ہے۔کہ ایسا نہ ہو۔کہ ان پر بھی پہلے لوگوں کی سنت پوری ہو جائے۔یعنی ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے۔

سورہ کہف آیات 54 تا 58 پارہ 15

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی۔تو ان کو کس چیز نے منع کیا۔کہ وہ ایمان نہ لائیں۔اور اپنے رب سے بخشش نہ مانگیں۔سوائے اس بات کے ان کو بھی اگلے لوگوں کی سی سنت پیش آئے۔یا ان پر عذاب آجائے۔اور ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں۔کہ وہ لوگوں کو خوشخبری دیں اور ڈرائیں۔اور کافر لوگ جھوٹ کے ساتھ جھگڑتے ہیں۔تاکہ وہ اس سے سچ کو نیچا دکھا سکیں اور انہوں نے میری آیات اور دھمکیوں کو مذاق بنالیا ہے۔اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے۔اور جو گناہ وہ اپنے ہاتھوں سے کر چکا ہے اسے بھول جائے۔بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔اور ان کے کان بند ہیں اور آپ ﷺ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو جب بھی ہرگز وہ ہدایت حاصل نہ کریں گے۔اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔اگر اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے بدلے میں انہیں پکڑتا تو ان پر جلد عذاب لے آتا۔لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔اور وہ ہرگز اس سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پاسکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ جب لوگوں کے پاس ہدایت یعنی قرآن پاک آگیا تو ان کو قرآن پاک پر ایمان لانے سے کس نے روک دیا۔ایمان کا مطلب ہے۔قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔یعنی قرآن

فرماتے ہیں۔ کافر یعنی فرقہ پرست لوگ جھوٹ کے ساتھ جھگڑتے ہیں۔ تا کہ وہ اس سے قرآن پاک کے سچ کو نیچا دکھا سکیں اور انہوں نے میری آیات اور دھمکیوں کو مذاق بنالیا ہے۔اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جس کو اس کے رب کی آیا ت کے ذریعے نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ موڑ لے۔ اور جو گناہ وہ اپنے ہاتھوں سے کر چکا ہے اسے بھول جائے۔ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں۔ اور ان کے کان بند ہیں او آپ ﷺ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو جب بھی ہرگز وہ ہدایت حاصل نہ کریں گے۔ اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے بدلے میں انہیں پکڑتا تو ان پر جلد عذاب لے آتا۔ لیکن ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اور وہ ہرگز اس سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پاسکیں گے۔

فرقہ پرست رسول ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت یعنی قران پاک کی طرف نہیں آتے۔ حالانکہ آپ ﷺ ان کو قرآن پاک کی طرف بلا رہے ہیں ۔مگر یہ نہیں آتے۔ یہ سنت پہلے لوگوں کی بھی تھی۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جب نہیں مانتے تھے۔تو ان پر عذاب آجاتا۔یعنی اللہ تعالیٰ اپنی سنت پوری کر دیتے۔قرآن پاک کو حدیث کے زریعے نیچا دکھانے والے اگر ایمان نہ لائے۔تو ان پر بھی اللہ تعالیٰ کی سنت ضرور پوری ہوگی۔ کیونکہ فرقہ پرست بھی پہلے لوگوں کی سنت پر ہیں ۔کیونکہ قرآن پاک کی ہدایت کو حدیث سے جھٹلاتے ہیں۔اسلیے فرقہ پرست عذاب کھانے والی لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں۔

سورہ انعام آیت 68 پارہ 7

اور جب آپ ﷺ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔تو ان سے منہ موڑ لیں۔ یہاں تک کہ وہ کسی اور حدیث میں لگ جائیں۔ اور اگر تجھے شیطان بھلا دے۔تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو حکم دے رہیں ہیں۔ کہ جو حدیثوں والے لوگ ہیں۔اللہ تعالیٰ کی کی آیات میں نکتہ چینی کرنے والے ہیں۔ان سے منہ موڑ لو۔اور انکے پاس بھی نہ بیٹھو۔ جب تک کہ وہ کسی اور حدیث میں نہ لگ جائیں۔ایسے لوگوں کے پاس بیٹھنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

خواتین وحضرات۔

فرقے والے اللہ تعالیٰ کی آیات میں نکتہ چینیاں بھی کرتے ہیں۔ایسے ظالم لوگوں نے رسول ﷺ کے زریعے جنت میں جانے کے پلان بنا رکھے ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ایسے سخت نافرمان لوگوں سے رسول کو منہ موڑنے کا حکم دیا ہے ۔اور پاس بیٹھنے کا حکم بھی نہیں۔

سورہ نساء آیت 140 پارہ 5

اور وہ کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے۔ کہ جب تم سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کی نافرمانی اور اس کا مذاق اُڑایا جارہا ہے ۔تواُن کے ساتھ نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔ حتیٰ کہ وہ کسی دوسری حدیث میں مشغول ہو جائیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا کرنے ولا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ اور وہ کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے۔ کہ جب تم سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کی نافرمانی اور اس کا مذاق اُڑایا جارہا ہے۔ تواُن کے ساتھ نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔ حتیٰ کہ وہ کسی دوسری حدیث میں مشغول ہو جائیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا کرنے ولا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے حدیثوں والے لوگوں کو دیکھا۔ جو کافر اور منافق ہیں۔ آیات میں جھگڑنے والے ہیں۔ یہ کافر اور منافق جہنم میں اکھٹے ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

واضح دلائل قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ اور قرآن پاک سے پہلے آنے والے اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی اللہ تعالیٰ کے واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام ہر دور میں رسولوں کے زریعے بھیجا۔ یہ واضح دلائل اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے واضح دلائل کے سامنے کسی دوسرے کی دلیل کی کوئی حقیقت نہیں۔ قرآن پاک واضح دلائل ہے اور باپ دادا کا راستہ عذاب پانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ جب لوگ رسول کے زریعے دیے واضح دلائل کو نہیں مانتے بلکہ جو ان کے پاس علم ہوتا ہے اس پر خوش رہتے ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ جب وہ عذاب ان پر آجاتا ہے۔ تو پھر کہتے ہیں۔ ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔ جیسا کہ رسول ﷺ کی امت نے واضح دلائل یعنی قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کی۔ یعنی واضح دلائل یعنی دین اسلام کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کی۔ اور انہوں نے نام نہاد مفسروں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنایا ہے۔ اگر ان پر بھی عذاب آ گیا تو یہ یہی کہیں گے۔ ہم ایک یعنی اکیلے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔

سورہ مومن۔ آیات 83 تا 85۔ پارہ نمبر 24

تو پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا وہ اس میں خوش رہے۔ اِن پر وہ عذاب آپڑا جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات میں لوگوں کا رویہ بتا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ جب بھی رسول واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات لوگوں کے پاس لائے۔ تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا اور جس باپ دادا کے راستے پر چل رہے تھے اسی پر قائم رہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے پھر ان پر عذاب بھیج دیا۔ پھر ان پر جب عذاب آ گیا تو اُس وقت کہنے لگے۔ ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے لوگوں کو رویہ دکھایا گیا ہے۔ کہ جب بھی رسول اللہ تعالیٰ کی آیات لاتے ہیں۔ تو اُس دور میں موجود تمام فرقے یعنی کافر اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اور باپ دادا کے علم میں مگن رہتے ہیں۔ پھر جب ان پر عذاب

آ جاتا ہے۔تو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے قائل ہو جاتے ہیں ۔مگر اُس وقت اس بات کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

کیا رسول ﷺ کی امت چاہتی ہے کہ ان پر بھی پہلے لوگوں کی طرح اللہ تعالیٰ کی سنت پوری ہو جائے ۔یعنی عذاب آ جائے ۔کیونکہ انہوں نے بھی پہلے لوگوں کی سنت کو پورا کیا ہے اور قرآن پاک پر ایمان نہیں لائے ۔اورس طرح رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا ہے۔اب تو اللہ تعالیٰ کی سنت پوری ہونی ہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ صرف اپنی بات کو حدیث کہتے ہیں۔حدیث کا مطب ہے بات۔یعنی قرآن پاک ہی حدیث ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی باتیں ہے۔جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو رسول ﷺ کا بھی کلام ہے۔اور کفر کرنے والوں یعنی فرقہ پرستوں کے پاس جو باتیں ہوتی ہیں۔اسے بھی اللہ تعالیٰ نے حدیث کہا ہے۔یعنی باتیں۔مگر ساتھ ہی کافر اور ظالم بھی کہا۔یہ دونوں نام فرقہ پرستوں کے ہیں۔

سورہ مرسلات آیات 49 تا 50 پارہ 29

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے اب اس حدیث کے بعد وہ کس پر ایمان لائیں گے۔جس پر ایمان لائیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ اس قرآن پاک کے بعد اور کونسا کلام ایسے ہوسکتا ہے جس پر ایمان لائیں۔ایمان یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔ یعنی اب اس قرآن کے بعد اور کونسا کلام ہوسکتا ہے۔جس کو سچ سمجھیں گے اور اسکی اطاعت کریں گے۔

سورہ زخرف۔آیات 36 تا 44۔پارہ 25

اور جو کوئی رحمٰن کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے غفلت اختیار کرتا ہے تو ہم اس کیلئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں اور وہ ہر وقت ان کے ساتھ رہتا ہے بلاشبہ وہ ان کو راستے یعنی قرآن سے روکتا ہے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش تیرے اور میرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا تو کتنا برا ساتھی ہے جب تم دنیا میں ظلم کر رہے تھے تو آج ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔بھلا کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور ان کو جو کھلی گمراہی میں پڑے ہیں پھر اگر ہم آپ ﷺ کو اس دنیا سے لے گئے تو ہم ان سے ضرور انتقام لیں گے یا ہم آپ ﷺ کو وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے تو بے شک ہم ہر طرح سے قدرت رکھتے ہیں پس آپ ﷺ اس کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے مضبوطی سے تھامے رہیں بے شک آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں اور بے شک یہ قرآن آپ ﷺ کیلیے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے اور عن قریب تم سے پوچھا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

ہم لوگوں نے قرآن پاک سے غفلت اختیار کی۔تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے ساتھ شیطان یعنی نام نہاد مفسر لگا دیے جو راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے غفلت اختیار کرتا ہے اس گھٹیا حرکت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس قدر ناراض ہوتے ہیں کہ اس انسان کے ساتھ ایک شیطان کر دیتے ہیں جو اسے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں اور وہ اس خوش فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ایسے لوگ قیامت والے دن آرزو کریں گے کہ کاش ان کے اور شیطان کے درمیان مشرق ومغرب کا فاصلہ ہوتا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن ایسی باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ دنیا میں تو قرآن پاک سے ان لوگوں نے غفلت اختیار کرر کھی تھی اور فرقہ پرستوں کے ساتھی بنے ہوئے تھے۔ اور اس طرح ظلم یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرر ہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ہم قرآن پاک کی تعلیمات سے صرف ان لوگوں کی وجہ سے دور ہیں جنہوں نے اسلام کا روپ دھار کر ہمیں قرآن پاک سے دور کرر کھا ہے اور اپنے اپنے فرقے کو مضبوط بنانے کیلئے تن من دھن کی بازی لگا رہے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ تو قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دے رہے ہیں اور ہم سے قیامت والے دن قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ یہ ہمارا سیدھا راستہ ہے۔

سورہ سجدہ آیات 23 تا 30 پارہ 21

اور بے شک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی۔ بس آپ اس کے ملنے میں شک نہ کریں۔ اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کیلیے ہدایت بنایا تھا۔ اور جب انہوں نے صبر کیا۔ تو ہم نے ان میں کئی امام بنائے۔ جو ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اُن باتوں میں فیصلہ کر دے گا۔ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا لوگوں کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اس سے پہلے کئی قوموں کو ہلاک کیا۔ جن گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں بڑے معجزے ہیں۔ تو کیا وہ سنتے نہیں۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا۔ کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر ہم اس کے ذریعے کھیتی نکالتے ہیں۔ کہ اس میں سے جانور اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو کیا وہ دیکھتے نہیں۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ اگر تم سچے ہو۔ تو فیصلے کا دن کب ہوگا۔ آپ ﷺ کہہ دو کہ اس فیصلے کے دن کافروں کو ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ ا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ بس آپ ﷺ ان سے منہ موڑ لیجیے۔ اور انتظار کریں۔ اور بے شک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

سورہ انبیاء آیات 92 تا 93 پارہ 17

بیشک تمھاری اُمت ایک ہی اُمت ہے۔ اور میں تمھارا رب ہوں۔ صرف تم میری غلامی کرو۔ اور ان لوگوں نے اپنے کام میں اختلاف پیدا کر لیے۔ ہر ایک کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو صالح عمل کرے گا۔ اور اور وہ مومن بھی ہوگا۔ تو اسکا عمل ضائع نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ کہ بیشک تمھاری امت ایک ہی امت ہے۔ اور میں تمھارا رب ہوں۔ صرف میری غلامی کرو۔

کیا ہم ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرر ہے ہیں۔ کیا ہم ایک اُمت ہیں یا فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ اور اختلاف کا شکار

ہیں۔

ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی فرقوں سے نجات پا کر ہی ممکن ہے جب ہم اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں گے تو ایک اُمت بن جائیں گے۔

سورہ ہود آیت 110 پارہ 12

اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں بھی اختلاف پیدا کر لیا گیا۔ اور اگر آپ کے رب طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہوگئی ہوتی۔ تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ اس قرآن پاک کی طرف سے یقیناً شک اور تذبذب میں مبتلا ہیں۔

خواتین وحضرات:

جو حال لوگوں نے تورات کے ساتھ کیا ہے۔ وہی حال قرآن پاک کے ساتھ بھی کیا ہے۔ ہمارے فرقہ پرستوں نے حدیث اور سنت بنا کر لوگوں کو قرآن پاک سے دور کر دیا ہے۔ شک اور تذبذب میں مبتلا کر دیا ہے۔

خواتین وحضرات:

فرقہ پرست کہتے ہیں ۔کہ اختلاف کا ہونا کوئی انہونی بات نہیں ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اختلاف کرنے والوں کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ یعنی ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجاتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ہم نے قرآن پاک ایسے ہی لوگوں کے حوالے کر رکھا ہے۔ یعنی فرقہ پرستوں کے جو قرآن پاک کے بیچ میں اختلاف پیدا کرتے ہیں۔ ان کا کام قرآن پاک کے بارے میں شک پیدا کرنے کے علاوہ کوئی کام نہیں۔ اس کے سوا کوئی کام نہیں۔ کہ قرآن پاک کو کس مقدس طریقے سے جھٹلایا جائے۔ اس کام کے لیے ان کا ہتھیار حدیث ہے۔ جس کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار کہا ہے کہ میں نے قرآن پاک کو تفصیل سے بنایا ہے۔ مگر فرقہ پرست اس بات کو ماننے کے لیے ہرگز تیار نہیں۔ اور اس کے لیے بڑی دلیلیں دیتے ہیں۔ جس میں ایک دلیل یہ بھی ہے۔ کہ کیا قرآن پاک میں نماز کا طریقہ ہے۔ تو میں ایسوں کو جواب دوں گی۔ کہ ایسے ہی دین یعنی قرآن پاک کو جھٹلانے والے نمازیوں کے لیے ہی ہلاکت ہے۔ یہ ان کے دکھاوے کی نماز ہرگز قبول نہیں۔ اس نماز کے بدلے میں انکو ہلاکت ہی ملے گی۔ یہ وہ نماز ہے۔ جو ان کے فرقے نے ان کو دی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ والی نماز ہرگز نہیں ہے۔ اس سے ان کو ہلاکت ہی ملے گی۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نماز نہیں پڑھی۔

سورہ یونس آیت 19 پارہ 11

اور سب لوگ صرف ایک ہی اُمت تھے۔ پھر ان میں اختلاف ہوا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی۔ تو جس بات میں وہ ایک دوسرے میں اختلاف کر رہے تھے اس کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

خواتین وحضرات:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک کے زریعے ایک اُمت بنایا ہے۔ مگر فرقہ پرستوں نے قرآن پاک میں اختلافات پیدا کر لیے۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔ کہ اگر میں یہ بات پہلے سے طے نہ کر لیتا۔ یعنی قیامت کا دن نہ مقرر ہوتا۔ تو ان میں فیصلہ کر دیتا۔

سورہ صافات آیات 171 تا 172 پارہ 23

اور ہماری بات ہمارے پیغام پہنچانے والے غلاموں کے لیے پہلے سے طے ہو چکی ہے۔ کہ ان کی مدد کی جائے گی۔

خواتین وحضرات

یہ آیت رسولوں کے بارے میں ہے۔ کہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اب جو لوگ قرآن پاک کا پیغام پہنچائیں گے یعنی ۔اب جو رسول ﷺ کے وارث بن کر قرآن پاک کا پیغام پہنچائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انشاءاللہ ان کی بھی مدد کریگا۔ کیونکہ رسول ﷺ نے ہم تک قرآن پاک ہی پہنچایا ہے۔ اب ان کی مخالفت کرنے کے لیے تمام نام نہاد فرقہ پرستوں کے روپ میں کافر اور مشرک موجود ہیں۔ جو قرآن پاک کی الف ب بھی نہیں جانتے۔

سورہ المائدہ آیت 43 پارہ 6

اور وہ آپ ﷺ کو کیسے منصف بنا رہے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس تورات موجود ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا حکم موجود ہے۔ پھر وہ اس کے بعد پھر جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ ایمان والے نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اُن لوگوں کی بات ہو رہی ہے۔ جو تورات میں کسی حکم کے ہوتے ہوئے بھی رسول ﷺ کو حاکم بنا رہے تھے ۔منصف بنا رہے تھے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ ہمارے پاس قرآن پاک موجود ہے۔ ہم کس طرح فرقوں کو اپنا منصف بناتے ہیں۔ حاکم بناتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم ایمان والے نہیں ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ کتاب منصف ہوتی ہے۔ جو رسول لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے پاس قرآن پاک موجود ہے لہذا احادیث ہماری منصف نہیں ہو سکتی

سورہ سبا آیات 15 تا 21 پارہ 22

بے شک اہل سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک معجزہ تھا۔ جس کے دائیں اور بائیں طرف باغ تھے۔ اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ۔ اور شکر کرو۔ اس کا پاکیزہ شہر ہے۔ اور رب بڑا بخشنے والا ہے۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا۔ تو پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیج دیا۔ اور ہم نے ان کے دو باغوں کے بدلے میں انہیں دو ایسے باغ دے دیے۔ جس میں بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ بیری کے درخت تھے۔ یہ ہم نے سزا دی تھی۔ جو کفر انہوں نے کیا تھا۔ اور ہم صرف کفر کرنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم برکت دے رکھی تھی۔ بستیاں آباد کر رکھی تھی۔ اور ہم نے ان بستیوں کے ظاہر راستے پر چلنے کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں۔ کہ رات اور دن دونوں میں امن اور چین سے چلو پھرو۔ پھر وہ کہنے لگے۔ اے ہمارے رب۔ ہمارے سفروں کا درمیانی فاصلہ بڑھا دے۔ اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تو ہم نے ان کو احادیث بنا دیا۔ اور ان کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ بیشک اس میں ہر صبر شکر کرنے والے کے لیے معجزہ ہے۔ اور بے شک شیطان نے ان کے بارے میں اپنے گمان کو صحیح پایا۔ پھر انہوں نے اس کی اطاعت کی ۔سوائے ایمان والوں کے ایک گروہ کے۔

اور شیطان کا غلبہ ان پر کچھ نہ تھا۔ سوائے اس کے تا کہ معلوم ہو جائے۔ کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے جو ان کی نسبت شک میں ہیں۔ اور آپ کا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

سورہ زمر۔ آیات 17 تا 20۔ پارہ نمبر 23

اور جو لوگ طاغوت کی غلامی کرنے سے بچتے رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رہے۔ انہی کیلئے خوشخبری ہے میرے غلاموں کو خوشخبری سنا دیجئے جو کلام الٰہی کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اس کی بہترین باتوں کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں

کیا آپ ﷺ اُسے آگ سے چھڑا سکتے ہیں۔لیکن جولوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے۔ان کے لیے ایسے بالا خانے ہیں جن کے اوپر منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنیوالے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور جولوگ طاغوت کی غلامی کرنے سے بچتے رہے۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رہے۔انہی کیلئے خوشخبری ہے میرے غلاموں کو خوشخبری سنا دیجئے جو کلام الٰہی کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اس کی بہترین باتوں کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور یہی وہ لوگ ہیں۔جو عقلمند ہیں۔پھر کیا جس پر عذاب کی بات سچی ثابت ہو جائے۔پھر کیا آپ ﷺ اُسے آگ سے چھڑا سکتے ہیں۔لیکن جولوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے۔ان کے لیے ایسے بالا خانے ہیں جن کے اوپر منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ان آیات میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی غلامی اور اطاعت کا حکم ہے جو صرف قرآن پاک کی بہترین باتوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔طاغوت اس چیز کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کسی اور کی غلامی کی جائے چاہے وہ فرقے ہوں بت ہوں یا لوگ ہوں۔یا نام نہاد مفسر ہوں۔

خواتین وحضرات

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کے مقابلے میں حدیث اور سنت کو ایجاد کیا۔وہ اس جھوٹ سے قرآن پاک کو جھٹلا کر اُن حدیث اور سنت پر عمل کرتے ہیں۔اور جو اس جھوٹ کو نہ مانے اور ایمان والا بننا چاہے۔اس کو مرتد کہہ کر مروا دیتے ہیں۔آئیں دیکھتے ہیں۔فرقے بنانے والے یعنی کفر کرنے والے جھوٹ کی اطاعت کرنے والے ہیں جبکہ ایمان والے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں۔آئیں آیات میں دیکھتے ہیں۔

سورہ محمد۔آیات 1 تا 3 پارہ 26

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا۔اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔اور جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے اور جو کچھ محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اس پر ایمان لائے وہی ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اللہ تعالیٰ ان کی برائیاں دور کر دے گا اور ان کا حال درست کر دے گا یہ اس لئے کہ کافروں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والا اُسے کہہ رہے ہیں جس نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اس کی حالت سنوار دے گا۔یہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والے یعنی قرآن کو سچ سمجھنے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے کی حالت بتائی۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفر اور ایمان کی مکمل تشریح کی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک جیسے سچ کی اطاعت نہیں کی یعنی نافرمانی کی اور دوسروں کو بھی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ضائع کر دیں گے اور جولوگ ایمان لائے یعنی جنہوں نے محمد ﷺ

پر نازل ہونے والے سچ یعنی قرآن کی اطاعت کی ۔اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو مٹا دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا اس کی وجہ اللہ تعالیٰ یہ بیان کرتے ہیں کہ کافروں یعنی فرقہ پرستوں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی ۔ جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے ۔۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کی حالت کو ٹھیک ٹھیک بیان کر دیا تا کہ کوئی وہم یا شک نہ رہے۔

خواتین وحضرات

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے۔کہ فرقہ پرست کس طرح اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں۔
جب آپ اپنے کسی متعلقہ فرقے کی تفسیر پڑھتے ہیں ۔تو آپ زرا غور کریں کہ کسی آیت کو بھی خود پر لاگو نہیں کرتے ۔کبھی کسی کا نام لیں گے۔اور کبھی کسی کا نام لے دیں گے۔اور اس طرح قرآن پاک سے روکتے ہیں ۔حالانکہ قرآن پاک قیامت تک آنے والے ہر انسان کی ہدایت کے لیے آیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ کے آغاز میں فرما دیا۔کہ اس کتاب میں کوئی شک نہیں اس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے

خواتین وحضرات

قرآن پاک میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔فرقہ پرستوں ں کے لیے تو ہدایت نہیں ہے۔کیونکہ وہ تو قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہیں کرتے ۔کیونکہ وہ تو قرآن پاک کے سچ کو نہیں مانتے۔ وہ تو قرآن پاک کی ایک بات کو بھی نہیں مانتے ۔ان کا کام اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے کے سوا اور کوئی کام نہیں ہے۔رسول ﷺ کو جھٹلانے کے سوا کوئی کام نہیں ہے۔ان لوگوں نے اپنے نام نہاد مفسروں کو سچا کر دیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا ہے۔اسی لیے قرآن پاک انہیں کافر کہہ رہا ہے۔

اِن آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے سچ کو سمجھنے کے لیئے تعلیم کتنی ضروری ہے اور اردو میں سمجھنا کتنا ضروری ہے اور قرآن پاک کے سچ کی اطاعت کے بغیر ہم ایمان والے نہیں بن سکتے بلکہ کافر ہیں ان آیات میں دوٹوک جواب ایمان والوں کے بارے میں موجود ہے کہ یہ ایمان والے لوگ ہیں۔

خواتین وحضرات!

فرقے بنانے والے قرآن پاک کے سچ میں اختلاف کرتے ہیں۔اس لیے انہیں جہنم کی آگ پر صبر کرنا ہی پڑے گا۔آئیں آیات میں دیکھتے ہیں۔

سورہ البقرہ۔آیات 174 تا 176۔پارہ 2

جو لوگ اُن باتوں کو چھپاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل کی ہیں اور اس کام کے بدلے میں تھوڑا سا دنیاوی فائدہ اٹھا لیتے ہیں یہ لوگ دراصل اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا یہی لوگ ہیں جنھوں نے مغفرت کے بدلے عذاب اور ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی یہ لوگ دوزخ کی آگ پر کتنا صبر کرنے والے ہیں یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب سچ نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں دور جا پہنچے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک میں جو باتیں نازل کی ہیں جو لوگ اس کو اپنے

ان کے گناہ ان سے چمٹے رہیں گے۔ان کے گناہ دور نہیں کرے گا یہ لوگ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی کہ ان لوگوں نے قرآن پاک سے ہدایت لینے کے بجائے گمراہی خرید لی اور اس قرآن کے بدلے میں ان کی بخشش ہو جانی تھی مگر انہوں نے عذاب خرید لیا ان لوگوں نے جہنم کی آگ پر صبر کیا ہے یہ سب کچھ اس لئے ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو کتاب کو سچ نازل کیا تھا مگر جن لوگوں نے قرآن میں اختلاف کیا۔ وہ ضد میں بہت دور چلے گئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کو سچ نازل کیا تھا۔مگر جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں بڑی دور نکل گئے ہیں۔ جو لوگ قرآن پاک کے سچ میں اختلاف کر کے فرقے بنا کر خوش ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ضد میں کھڑے ہیں۔ اِن آیات میں وہ اپنا حشر دیکھ لیں۔ کیونکہ وہ جہنم کی آگ پر بہت صبر کرنے والے ہیں۔

ان آیات میں جہنم کی آگ پر صبر کرنے والے لوگ وہ ہوں گے۔جنہوں نے قرآن پاک کے بتائے ہوئے سچ میں اختلاف کیا ہوگا۔یعنی ان لوگوں نے قرآن پاک سے ہدایت لینے کے بجائے گمراہی خرید لی اور اس قرآن کے بدلے میں ان کی بخشش ہو جانی تھی مگر انہوں نے عذاب خرید لیا ان لوگوں نے جہنم کی آگ پر صبر کیا ہے یہ سب کچھ اس لئے ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو کتاب کو سچ نازل کیا تھا مگر جن لوگوں نے قرآن میں اختلاف کیا۔ وہ ضد میں بہت دور چلے گئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ہم نے قرآن پاک ایسے ہی لوگوں کے حوالے کر رکھا ہے۔یعنی فرقہ پرستوں کے جو قرآن پاک ک سچ میں اختلاف پیدا کرتے ہیں۔ان کا کام قرآن پاک کے بارے میں شک پیدا کرنے کے علاوہ کوئی کام نہیں۔اس کے سوا کوئی کام نہیں۔ کہ قرآن پاک کو کس مقدس طریقے سے جھٹلایا جائے۔

اگر یہ لوگ یعنی فرقہ پرست جو عذاب خرید رہے ہیں۔اگر یہ اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کر کے قرآن پاک کا سچ بیان کرنے لگیں۔تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دیں گے۔ آئیں آیات میں دیکھتے ہیں۔

سورہ البقرہ۔آیت 159 تا 162۔پارہ نمبر 2

بے شک جو لوگ ہمارے واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم اپنی کتاب میں سب لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں۔تو ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں جنہیں میں معاف کر دوں گا اور میں تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں بے شک وہ لوگ جنہیں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں کفر کرنے والے یعنی فرقہ پرستوں کے بارے تفصیل سے بتا رہے ہیں۔ بے شک جو لوگ ہمارے واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم اپنی کتاب میں سب لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں۔تو ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں جنہیں میں معاف کر دوں گا اور میں تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں بے شک وہ لوگ جنہیں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور تمام

لوگوں کی لعنت ہے اس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

سورہ آل عمرآن آیات 85 تا 91 پارہ 3

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کیوں ہدایت دے سکتا ہے۔ جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔ حالانکہ وہ خود گواہی دے چکے ہیں۔ کہ یہ رسول ﷺ سچ پر ہے۔ اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آ چکی ہیں۔ یعنی قرآن پاک۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ایسے لوگوں کا بدلہ یہی ہے۔ کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو۔ فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مر گئے۔ اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔ کہ وہ سچ پر ہے اور ان کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔ پھر اس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مر گئے۔ اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔ کہ وہ سچ پر ہے اور ان کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔ پھر اس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔ بے شک اللہ

تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔ یعنی فرقے بنائے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ۔یعنی فرقہ واریت میں بڑھتے چلے گئے تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور اسی حالت میں مر گئے۔ اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔ تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقے بنانے والے رسول ﷺ کو جھٹلانے والے ہیں۔ اور ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقہ بنانے والے گمراہ ہیں۔

خواتین وحضرات

اسلام یا مسلم کا مطلب ہے ۔فرمابرداری یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری۔ فرقے بنانے والے تو اپنے مفسروں اور فرقہ پرستوں کی فرمابرداری کرتے ہیں ۔اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہیں کرتے ۔یعنی قرآن پاک کی فرمابردای نہیں کرتے۔ اس طرح وہ کافر یعنی نافرمان بن جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے ۔مگر فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کے نافرمان بن کر فرقے بناتے ہیں۔ اور کافر بن جاتے ہیں۔ جو ان فرقوں کی اطاعت کرے گا۔ وہ بھی کافر ہوگا۔ اور کافر جنت میں نہیں جا سکتا۔ یعنی ایمان لانے کے بعد کفر ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

تمام رسول اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ رسول ﷺ نے کبھی اپنی غلامی کے لیے نہیں کہا۔

کیا وہ لوگوں کو مسلم یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بنانے کے بعد پھر کفر کا حکم دیں گے۔

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔ کہ تمام رسول اپنی زات کی غلامی کا پیغام نہیں دیتے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کا پیغام دیتے ہیں۔ اور اس کو اطیع اللہ واطیع الرسول کہتے ہیں۔

سورہ آل عمرآن آیات 77 تا 80 پارہ 3

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں۔ ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ ان سے کلام کریگا۔ اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اور بے شک ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو اپنے بیان اور زبان سے کتاب کو اس طرح الجھا دیتے ہیں کہ تم سمجھو گے کہ یہ مضمون اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہوتا اور وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتے ہیں حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ کسی انسان کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے غلام بن جاؤ بلکہ وہ کہے گا کہ تم اللہ والے بن جاؤ اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور تم اس کو خود بھی پڑھتے ہو اور وہ یہ نہ کہے گا کہ تم فرشتوں اور انبیاءؑ کو اپنا رب بنا لو کیا وہ تمہیں نافرمانی کا حکم دے گا فرمابرداری کے بعد یعنی کیا وہ تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کفر کا حکم دے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔ بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں۔ ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ ان سے کلام کریگا اور نہ ان کی

طرف دیکھے گا۔اور نہ ان کو پاک کرے گا۔اوران کے لیے دردناک عذاب ہے۔یہ فرقہ پرست لوگ ہیں جن کی اللہ تعالیٰ وضاحت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرقوں میں سے ایک فرقہ کے لوگوں کے رویے کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو اپنے بیان اور زبان سے کتاب کو اس طرح الجھاتے ہیں کہ لوگ سمجھنے لگتے ہیں کہ شاید یہ مضمون اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے ہے۔اور وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے نہیں ہوتا وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتے ہیں۔حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کتاب اور دانائی اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے غلام بن جاؤ بلکہ وہ یہ کہے گا کہ تم اللہ کے غلام بن جاؤ۔اس کی وجہ یہ ہے کہ پیغمبرؑ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم دیتے ہیں اور وہ اس کو خود بھی پڑھتے ہیں اور وہ یہ نہ کہے گا کہ تم فرشتوں اور انبیاء کو اپنا رب بنا لو کیا وہ تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کفر کا حکم دے گا یعنی اللہ تعالیٰ کا فرما بردار بنانے کے بعد نافرمان بننے کا حکم دے گا۔

خواتین وحضرات!

بہت سے فرقہ پرست لوگوں کو قرآن پاک کی دعوت دیں تو وہ بہت تکبرانہ انداز میں کہتے ہیں کہ تمام فرقے رسولؐ کی اطاعت کر رہے ہیں اور رسول کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے کاش لوگوں نے قرآن سے اس کو سمجھا ہوتا تو وہ سمجھ جاتے کہ اس کا مطلب قرآن پاک کی اطاعت ہے۔اور رسول کبھی اپنی غلامی کا حکم نہیں دیتے۔کیونکہ وہ خود اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں۔اور اسی کی تعلیم دیتے ہیں۔وہ یہ کبھی نہیں کہیں گے۔کہ تم فرشتوں اور انبیاء کو اپنا رب بنا لو کیا وہ تمہیں مسلمان ہونے کے بعد کفر کا حکم دے گا یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بنانے کے بعد نافرمان بننے کا حکم دے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اگر ہم حدیث کی فرمابرداری قرآن پاک کی طرح کریں گے۔یعنی رسول ﷺ کی غلامی کریں گے۔تو یہ کفر ہے۔اور یہ اسلام نہیں ہے۔کیونکہ صرف اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کا نام اسلام ہے۔

خواتین وحضرات!

رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کا پیغام دیا اور اللہ تعالیٰ کا پیغام ہمیں سنایا۔کہ قرآن پاک تمھاری آنکھیں ہیں

خواتین وحضرات!

قرآن پاک ہماری وہ آنکھیں ہے۔جس پر نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں نے حدیث اور سنت کی آڑ میں ہاتھ رکھا ہوا ہے۔جب تک ہم ان ہاتھوں کو قرآن پاک سے نہیں ہٹائیں گے۔ہم قرآن پاک کو نہیں سمجھ سکتے۔ہم ہدایت حاصل نہیں کر سکتے۔

سورہ انعام۔آیت 105۔پارہ 7

بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں۔یعنی قرآن پاک آ گیا ہے۔اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

سورہ اعراف آیات 202 تا 203 پارہ 9

آپ ﷺ کہیں میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے

تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

آپ نے دیکھا۔

کہ ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں۔جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔قرآن پاک ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔جو قرآن پاک کو اپنی آنکھیں سمجھتے ہیں۔

آپ نے دیکھا۔

کہ رسول ﷺ قرآن پاک کی اطاعت کرنے والے تھے۔اور قرآن پاک کو ان لوگوں کی آنکھیں کہا۔جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں۔قرآن پاک ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔آئیں اسی طرح کی آیات دیکھتے ہیں۔

سورہ الجاثیہ۔آیات 19 تا 20۔پارہ نمبر 25

بے شک وہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آسکتے۔اور بیشک ظالم لوگ ایک دوسرے کے ولی ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا ولی ہے۔یہ قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔یہ قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورہ کہف۔آیات 100 تا 102۔پارہ 15

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے۔یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنا لیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ قیامت والے دن جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے۔یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنا لیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں پر قرآن پاک بے اثر ہے۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بات ماننے کے بجائے اپنے نام نہاد مفسر کی بات مانتے ہیں۔اور اگر ان کو قرآن پاک سے کچھ دکھایا جائے۔تو سنتے ہی نہیں۔اور قرآن پاک کی طرف سے ان کی انکھوں پر پردہ ہے۔جہنم ان کا انتظار کر رہی ہے۔

سورہ انبیاء آیت 24 پارہ 17

اور آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف صرف یہی وحی کی۔ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بس میری غلامی کرو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ رسول ﷺ سے پہلے جتنے رسول آئے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف بھی صرف یہی وحی کی۔ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔

مگر ہم نے ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کے بجائے نام نہاد مفسروں کی غلامی کر لی۔ جنہوں نے ہمیں مختلف فرقوں کی غلامی سکھائی۔

خواتین وحضرات

رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت یعنی پیغام ہوتا ہے۔ رسولوں کے لیے اس امانت میں خیانت کرنا ناممکن ہے۔
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سمیت تمام رسولوں کے لیے گواہی دے رہے ہیں۔

سورہ آل عمران آیات 161 پارہ 4

اور نہیں ہے نبی کے لیے کہ وہ خیانت کرے۔ پھر جو کوئی خیانت کرے گا۔ تو قیامت کے دن اپنی خیانت سمیت حاضر ہوگا۔ پھر ہر انسان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ کسی نبی کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے۔ پھر جو کوئی خیانت کرے گا۔ تو قیامت کے دن اپنی خیانت سمیت حاضر ہوگا۔ پھر ہر انسان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ کسی نبی کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے۔

خواتین وحضرات

رسول ﷺ نے ہم تک اللہ تعالیٰ کی امانت پہنچا دی۔ اس کے بعد حدیث اور سنت کے نام پر لوگوں نے اس امانت کو خیانت سے داغ دار کر دیا۔ ایسے تمام انسانوں کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

خواتین وحضرات آئیں اسی آیت کو ذرا تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

سورہ آل عمران آیات 161 تا 164 پارہ 4

اور نہیں ہے نبی کے لیے کہ وہ خیانت کرے۔ پھر جو کوئی خیانت کرے گا۔ تو قیامت کے دن اپنی خیانت سمیت حاضر ہوگا۔ پھر ہر انسان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

تو کیا جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کی۔ اُس جیسا ہو سکتا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کے درجے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھتا ہے

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے تمام رسولوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

اور نبی کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے خیانت کرے۔ پھر اس کے بعد جو کوئی خیانت کرے گا۔ تو قیامت کے دن اپنی خیانت سمیت حاضر ہوگا۔ پھر ہر انسان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ تو کیا جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کی۔ اُس جیسا ہو سکتا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کے درجے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھتا ہے۔

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات!

رسول ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی امانت مکمل ایمانداری کے ساتھ پہنچائی۔ مگر رسول ﷺ کے دشمنوں نے حدیث اور سنت کے نام پر ایجاد کردہ چیزیں قرآن پاک سے روکنے کے لیے استعمال کیں۔ یہ سب لوگ جس مشن پر کام کرتے رہے۔ یہ سب انسان اپنی خیانت سمیت اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوں گے۔ پھر سب کو پورا بدلہ ملے گا۔ اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا یعنی قرآن پاک کی اطاعت کی ہوگی ان کے لیے درجے ہوں گے۔ اور خیانت کی اطاعت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات!

رسول ﷺ کی امت خیانت میں پھنس چکی ہے۔ یعنی حدیث اور سنت نامی ایجاد میں پھنس چکی ہے۔ اگر ہم نے قرآن پاک کی حکمت بھری تعلیم سے خود کو پاک نہ کیا۔ تو گمراہ ہی رہیں گے۔ اور ہم پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوگا۔

سورہ فرقان۔ آیت 25 تا 31۔ پارہ نمبر 19

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا اور ایک بادل نمودار ہوگا اور فرشتوں کو لگاتار اتارا جائے گا اس دن حقیقت میں بادشاہی اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ دن کافر کیلئے بے حد سخت ہوگا اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا۔ اور کہے گا۔ کاش میں نے رسول ﷺ کا راستہ اپنایا ہوتا۔ ہائے میری کمبختی کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے مجھے نصیحت یعنی قرآن پاک مل جانے کے بعد گمراہ کر دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہے اور رسول ﷺ کہیں گے۔ کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔ اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔ ان آیات میں کافر اور ظالم فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن کافر اور ظالم پچھتائیں گے اور ہاتھ چبائیں گے کہ کاش میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا کہ کاش فلاں شخص میرا دوست نہ ہوتا۔ اس نے تو میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا

اور رسول گواہی دیں گے اور اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے۔اے میرے رب میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

جو لوگ حدیثوں کو قرآن پاک کے ساتھ پیش کر کے قرآن پاک کی بات کو بدلتے ہیں۔یہ رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔اور مجرم ہیں۔جن کے خلاف رسول ﷺ قیامت والے دن گواہی دیں گے۔کیونکہ ان لوگوں کی وجہ سے ہی لوگوں نے قرآن پاک چھوڑ رکھا ہے۔اور کیونکہ قرآن پاک کو بدلنے کی یا قرآن پاک کے ساتھ اپنی بات پیش کرنے کی اجازت تو رسول ﷺ کو بھی نہ تھی۔بلکہ ایسا کرنے کی اصورت میں سخت عذاب کی دھمکی تھی۔تو کیا جنہوں نے رسول ﷺ کا نام لے کر با قاعدہ یہ کام کیا اور لوگوں کو گمراہ کیا۔تو کیا وہ اللہ تعالیٰ کے دردناک عذاب سے بچ پائیں گے۔ہر گز نہیں۔

خواتین وحضرات۔

قرآن پاک کو بدلنے کی یا قرآن پاک کے ساتھ اپنی بات پیش کرنے کی اجازت تو رسول ﷺ کو بھی نہ تھی۔بلکہ ایسا کرنے کی صورت میں سخت عذاب کی دھمکی تھی۔آئیں قرآن پاک میں غور کرتے ہیں۔

سورہ انعام آیات 114 تا 116 پارہ نمبر 8

کیا میں اللہ تعالیٰ کے علاہ کوئی اور انصاف کرنے والا تلاش کروں۔وہی تو ہے جس نے تمھاری طرف تفصیل سے ایک کتاب نازل کی ہے۔اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے۔وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن پاک تمھارے رب کی طرف سے سچائی کیساتھ نازل ہوا ہے۔اس لئے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔اور تمھارے رب کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے مکمل ہے۔کوئی اُس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔اور آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو یہ لوگ آپ کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔یہ صرف گمان کی اطاعت کرتے ہیں۔اور صرف خیالی باتیں کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات:

آپ نے رسول ﷺ کا خطاب پڑھا۔جو تمام لوگوں کے نام ہے۔ان آیات سے ثابت ہوا۔کہ قرآن پاک بذات خود اللہ تعالیٰ کی باتوں کی ڈکشنری ہے۔اور کوئی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو بدل نہیں سکتا۔اور قرآن پاک کی باتیں سچائی اور انصاف کے اعتبار سے مکمل ہیں۔اور قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفصیل کے ساتھ نازل ہوا ہے۔کیا ان باتوں کے باوجود لوگ کوئی اور انصاف کرنے والا تلاش کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات:

آپ نے غور کیا کہ قرآن پاک کی باتیں اللہ تعالیٰ کیلئے سند کا درجہ رکھتی ہیں۔ یہ رسول ﷺ کیلئے سند کا درجہ رکھتی ہیں۔اور یہی ہمارے لے بھی سند کا درجہ رکھتی ہیں۔اگر ہم نے دنیا کے لوگوں کی اطاعت کی تو وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں گے۔کیونکہ حدیثوں اور سنت جیسی باتوں سے قرآن پاک کی باتوں کو بدلہ جاتا ہے۔

سورہ نساء آیت 44 پار 5

اگر آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا۔تو ان میں سے ایک گروہ نے آپ ﷺ کو بہکانے کا ارادہ کر لیا تھا۔یہ لوگ صرف اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں۔اور آپ ﷺ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے۔اور آپ ﷺ کو وہ باتیں بتائیں ہیں۔جو آپ کو معلوم نہ تھیں۔اور آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کا فضل

بہت زیادہ ہے۔۔۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ لوگوں نے رسول ﷺ کو بھی نہیں چھوڑا۔اُن پر تو اللہ تعالیٰ کا فضل تھا اور قرآن پاک کی حکمت بھری تعلیم تھی۔تو کیا یہ دنیاوالے ہمیں چھوڑ دیں گے۔اگر ہم نے ان گمراہ ہونے سے بچنا ہے۔تو ہمیں بھی قرآن پاک کی حکمت بھری تعلیم حاصل کرنا ہوگی۔سس

سورہ یونس آیات 15 تا 17 پارہ 11

جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتیں ہیں۔تو وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں تبدیلی کرو۔کہہ دو کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اسکو بدل دوں۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں تمھارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا اور نہ تم کو اس کی خبر دیتا۔اور اس سے پہلے میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔پھر اس سے زیادہ بڑا ظالم کون ہے۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔بے شک مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔کہ مجھے قرآن میں تبدیلی میں کا کوئی حق نہیں ۔میں تو صرف اسکی اطاعت کرتا ہوں۔جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

رسول ﷺ کو حق نہیں دیا گیا تھا کہ وہ قرآن میں تبدیلی کر سکیں کہ پھر ہر فرقے کے نام نہاد مفسر اور نام نہاد عالم کو کس نے حق دیا کہ رسول کے نام پر قرآن کی تفسیر کی آڑے میں اللہ تعالیٰ کی سچی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا پھرے۔اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا جائے۔ایسے تمام لوگ ظالم ہیں اور یہ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا کوئی خوف نہیں ہے اور نہ وہ بڑے دن کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں۔ظلم کا طوق ان کے گلے میں پڑ کر رہے گا۔

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک کے علاوہ کچھ بھی کہنا اللہ تعالیٰ پر جھوٹ ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام صرف قرآن پاک ہے۔اس کے علاوہ کچھ اور اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں ہے۔اور ہم کسی بھی بات سے قرآن پاک کو جھٹلا نہیں سکتے۔اگر ایسا کریں گے۔تو مشرک ہوں گے۔کیونکہ اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی اور لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات

لوگوں نے رسول ﷺ سے کہا۔کہ اس قرآن پاک کے علاوہ دوسرا قرآن لاؤ۔تو رسول ﷺ نے جواب دیا۔کہ مجھے اس قسم کا کوئی حق نہیں دیا گیا۔مجھے صرف اتنا بتائیں۔کہ رسول ﷺ کے بعد یہ حق لوگوں کو کس نے دیا۔کہ وہ حدیثوں کو قرآن پاک بنا کر لے آئے۔اور قرآن پاک کے ساتھ ساتھ بیان کر دیا۔کیا لوگوں نے خود کو رسول ﷺ سے بڑا سمجھ لیا ہے۔

سورہ نساء آیات 13 تا 14 پارہ 4

یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں گے اور اُس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے نکلیں گے اللہ تعالیٰ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیع اللہ واطیع الرسول کو کھول کھول کر سمجھایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی حدوں میں رہنے والے کو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والا کہہ رہے ہیں اور جو قرآن پاک کی حدوں سے نکلتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا نافرمان بن جاتا ہے۔ کیونکہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا پیغام تھا اس پیغام پر آپ ﷺ نے بھی عمل کیا اور ہم تک پہنچایا آپ ﷺ کی زبان سے ادا ہوا۔ مثلاً اگر اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے تو یہ پیغام اسی طرح ہمیں آپ ﷺ نے سنایا انہوں نے بھی فرمایا قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے دونوں کے الفاظ ایک ہیں پورا قرآن وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول یعنی پیغام پہنچانے والے کے ذریعے ہم تک پہنچایا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ سورہ الحاقہ کی آیت نمبر 40 میں فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن پاک معزز رسول ﷺ یعنی پیغام پہنچانے والے کا کلام ہے۔

اب اگر ہم قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں تو اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول۔ یعنی قرآن پاک معزز رسول ﷺ کا کلام ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیع اللہ واطیع الرسول پر عمل کرنے والا انسان قرآن پاک کی حدوں میں رہنے والا ہے۔ اور قرآن پاک کی حدوں سے نکلنے والا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کا نافرمان ہے۔

سورہ جن آیات 21 تا 23 پارہ 29

آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات۔

ان آیات میں رسول ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام خطاب ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی دراصل قرآن پاک کی نافرمانی کو کہتے ہیں۔ یعنی اطیع اللہ اور اطیع الرسول کا مطلب قرآن پاک کی فرمابرداری ہے۔

سورہ یونس آیت 103 پارہ 11

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور اسی طرح ان لوگوں کو بچا لیتے ہیں۔ جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اس طرح ہم پر حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات میں فرما رہے ہیں۔ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور اسی طرح ان لوگوں کو بچا لیتے ہیں۔ جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اس طرح ہم پر حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں گے۔

خواتین وحضرات!

اگر ہم نے رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو قبول کیا۔اور ایمان والے بنے۔تو ہمارا بھی اللہ تعالیٰ پر حق ہے۔کہ وہ ہمیں بھی رسول ﷺ سمیت بچالیں گے۔

سورہ یونس آیت 47 پارہ 11

اور ہر ایک اُمت کے لیے ایک رسول ہے۔پھر جب ان کا رسول آجائے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔۔اور ہر ایک اُمت کے لیے ایک رسول ہے۔پھر جب ان کا رسول آجائے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

خواتین وحضرات!

ہمارے رسول ﷺ آچکے ۔ہم رسول ﷺ کی امت ہیں۔اگر ہم نے رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو قبول نہ کیا۔اور قرآن پاک کی حکمت بھری تعلیم حاصل نہ کی۔اور گمراہ رہے۔تو اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے فیصلہ ہی کرنا ہے۔

سورہ شعراء۔آیات 208 تا 212۔پارہ 19

اور ہم نے کبھی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا۔ جہاں کوئی خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔ جو انہیں نصیحت کرے اور ہم ظالم نہیں ہیں اور اس قرآن پاک کو لے کر شیطان نہیں اترے۔ یہ بات تو ان کے لائق ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو اسے سن پانے سے بھی دور رکھے گئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے کبھی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا جہاں خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔جو انہیں نصیحت کرے اور اس قرآن پاک کو شیطان لے کر نہیں آئے بلکہ جبرائیل لیکر آئے ہیں۔ اور شیطان تو قرآن پاک کو سن نہیں سکتے۔اور ہمارا رویہ قرآن پاک کے ساتھ صرف ثواب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے ہم نے کبھی بھی اسے نصیحت حاصل کرنے کیلئے نہیں کھولا کیا ہم شیطان ہیں جو اس قرآن پاک کو سمجھ نہیں رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ شیطان کے بارے میں کہہ رہیں ہیں کہ شیطان اسے سن پانے سے دور رکھے گئے ہیں کہیں وہ شیطان ہم ہی تو نہیں ہیں۔آپ جانتے ہیں شیطان کیسے کہتے ہیں شیطان نافرمان کو کہتے ہیں کہیں ہم بھی تو اللہ تعالیٰ کے نافرمان تو نہیں ہیں۔ہم میں اور شیطان میں کیا فرق ہے۔

ہیں۔

سورہ عنکبوت آیت 18 پارہ 20

اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں۔اور رسول کا کام تو واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات

اُمتیں رسول کا لایا ہوا پیغام بہانے بہانے سے جھٹلا دیتی تھیں۔ہم لوگوں نے بھی رسول کی اطاعت کی آڑ کے بہانے سے قرآن کو جھٹلا رکھا ہے۔اور فرقے بنا رکھے ہیں اور قرآن چھوڑ رکھا ہے یعنی رسول ﷺ کو جھٹلا رکھا ہے۔

سورہ انعام۔آیت 159 پارہ 8

جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے اور فرقہ فرقہ ہو گئے ہیں آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بے شک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے والے لوگوں سے رسول ﷺ کی لاتعلقی کا اعلان کر دیا ہے رسولؐ کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔یاد رکھیں کہ فرقے بنانے والے لوگ رسولؐ کے کچھ نہیں لگتے یہ اعلان لاتعلقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق رسول ﷺ سے قائم ہو تو آج ہی فرقہ چھوڑ کر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑ لیں۔ہمیں کب سمجھ آئے گی کہ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کی کتاب لے کر آئے تھے آپ نے فیصلہ کرنے والے قرآن کا پیغام سنا کہ ررسول ﷺ کا فرقہ بنانے والوں سے کوئی تعلق نہیں۔تمام فرقہ والے قرآن پاک کا فیصلہ سن لیں۔یاد رکھیں کہ قیامت والے دن فیصلے نام نہاد مفسر یا فرقہ پرست نہیں کریں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کرے گا۔ ان فرقہ پرستوں کے آپس کے تعلقات قیامت والے دن ٹوٹ جائیں گے۔اور قرآن پاک کا فیصلہ چلے گا۔

سورہ فرقان۔آیت 30 تا 31۔پارہ 19

رسول ﷺ کہیں گے اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں اور آپ کا رب رہنمائی اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے رسول ﷺ کے مجرموں کے بارے میں دوٹوک جواب سنا۔یہ گواہی رسول ﷺ نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کے بارے میں دیں گے۔جو مجرموں میں سے رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔

جنھوں نے خود قرآن چھوڑا ہوا ہے اور لوگوں سے بھی چھڑا رکھا ہے ہم نے کسی سے بھی نہیں ڈرنا ہمیں کسی کی مدد اور رہنمائی نہیں چاہیے ہماری مدد اور رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔یہ گواہی رسول ﷺ مفسروں اور فرقہ پرستوں کے بارے میں دیں گے۔جو مجرموں میں سے رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔

خواتین وحضرات!

مختلف قسم کے دشمن ہوتے ہیں۔اور جو رسول کے دشمن ہوتے ہیں۔وہ مجرموں میں چنے ہوئے دشمن ہوتے ہیں۔کیونکہ یہ زاتی دشمنی نہیں ہوتی۔زاتی دشمنی تو معاشرے کا ایک حصہ ہے۔ بلکہ اس دشمنی کا سبب اللہ تعالیٰ کے پیغام سے دشمنی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو نیچا دکھانا ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کو نیچا دکھانا ہوتا ہے

لوگوں کی گمراہی کا یہ حال ہے۔کہ اب وہ سرعام کہنے لگے ہیں۔کہ رسول ﷺ زمین اور آسمانوں کے مالک ہیں۔ان کے کہنے سے ملکیت بدل تو نہیں جائے گی۔صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغام سے دشمنی کر رہے ہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ پورے قرآن پاک میں کہتے ہیں۔کہ زمین اور آسمانوں میں صرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہے۔ااور رسول ﷺ نے یہی پیغام سنایا۔نام نہاد مفسر کا مقصد اس طرح کی باتوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے پیغام سے گمراہ کرنا ہوتا ہے۔اس طرح کا رویہ ہر دور میں ہر رسول کے ساتھ رہا۔جیسے موسیٰ کے مقابلے پر فرعون تھا۔اور اب رسول ﷺ کے مقابلے پر نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست کھڑے ہیں۔

اور اس طرح نام نہاد مفسر اور فرقہ پرستوں کا مقصد لوگوں کو اپنی خواہش کا تابعدار بنانا ہوتا ہے۔حالانکہ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔جس کا ایک صفاتی نام فرقان ہے۔یعنی قرآن پاک سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب ہے۔

ورلوگوں میں سے بعض وہ ہیں ۔ جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ تے ہیں ۔ان کے پاس نہ علم ہوتا ہے اور نہ ہدایت ہوتی ہے اور نہ روشن کتاب ہوتی ہے ۔ یہ تینوں قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں ۔یعنی ان لوگوں کے پاس قرآن پاک کا علم تو ہوتا نہیں ۔ جبکہ صرف باپ دادا کے راستے کی خاطر اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ تے ہیں ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے ایک احسان کرنے والے انسان کو دیکھا ۔ جو قرآن پاک کی اطاعت کرنے والا ہے ۔ جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا یا ہوا ہے ۔یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار ہو۔ تو اُس نے ایک مظبوط رسی تھام لی ۔اور اس کے مقابلے میں ایک فرقہ پرست کو دیکھا ۔ جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتا ہے ۔ جو باپ دادا کے راستے کی اطاعت کرنے والا ہے ۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں ۔اور جو کوئی کفر کرے ۔یعنی فرقہ بنائے ۔تو اس کا کفر آپ ﷺ کو غم زدہ نہ کرے ۔ پھر ہم انہیں بتا دیں گے ۔ جو وہ کرتے تھے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے ۔ہم انہیں تھوڑا فائدہ دیں گے ۔ پھر ہم ان کو سخت عذاب میں دھکیل دیں گے ۔

سورہ سبا آیات 20 تا 21 پارہ 22

اور بے شک شیطان نے ان کے بارے میں اپنے گمان کو سچا پایا ۔پس انہوں نے اس کی اطاعت کی ۔سوائے ایمان والوں کے ایک فرقے کے ۔اور شیطان کا ان لوگوں پر اس سے زیادہ غلبہ نہیں تھا ۔مگر ہم معلوم کر لیں ۔اُن لوگوں کو جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔ان لوگوں کی نسبت الگ کر دیں ۔ جو اس میں شک کرتے ہیں ۔اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایک فرقہ شیطان سے بچ پائے گا ۔ یہ ایمان والوں کا فرقہ ہوگا ۔ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے فرقے کے علاوہ باقی تمام فرقے شیطان کی اطاعت کرنے والے ہیں ۔

سورہ حج آیات 3 تا 4 پارہ 17

اور بعض لوگ وہ ہیں ۔ جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں ۔اور ہر شیطان سرکش کی اطاعت کرتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے لکھ رکھا ہے ۔ کہ بیشک جو اسے دوست رکھے گا ۔تو بیشک وہ ضرور اسے گمراہ کر دے گا ۔جہنم کے عذاب کی طرف اس کی ہدایت کرے گا ۔

خواتین وحضرات !

علم قرآن پاک کو کہتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ کہ لوگوں میں بعض وہ ہیں ۔جن کے پاس قرآن پاک کا علم نہیں ہوتا ۔ایسے لوگ جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ تے ہیں ۔ وہ سرکش شیطان کی اطاعت کرتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے لکھ رکھا ہے ۔ کہ جو شیطان سرکش کو دوست رکھے گا ۔تو وہ شیطان اسے ضرور گمراہ کر دے گا ۔اور جہنم کی طرف اس کی رہنمائی کرتا رہے گا ۔

خواتین وحضرات

کیا ہمارے پاس قرآن پاک کا علم ہے ۔اگر ہم نے قرآن پاک کا علم حاصل نہ کیا ۔اور اللہ تعالیٰ کو اپنا دوست نہ بنایا ۔ااور ہر شیطان سرکش کی اطاعت کرتے رہے ۔تو گمراہ ہو جائیں گے اور جہنم میں جا پہنچیں گے ۔

پرست اپنے منہ سے قرآن پاک کو بجھانا چاہتے ہیں ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی روشنی کو بجھانا چاہتے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کے سوا منظور نہیں ۔ کہ وہ اپنی روشنی کو مکمل کر دے ۔ اگر چہ کافروں کو نا گوار ہو ۔یعنی فرقہ پرستوں کو نا گوار ہو ۔ہی کیوں نہ ہو ۔

سورہ توبہ آیات 32 تا 33 پارہ 10

وہ چاہتے ہیں ۔ کہ اپنے منہ سے اللہ تعالیٰ کی روشنی کو بجھا دیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کے سوا منظور نہیں ۔ کہ وہ اپنی روشنی کو مکمل کر دے ۔ اگر چہ کافروں کو نا گوار ہو ۔ یعنی فرقہ پرستوں کو نا گوار ہو ۔

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ۔ تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے ۔ اگر چہ مشرکوں کو کتنا ہی نا گوار کیوں نہ ہو ۔ یعنی فرقہ پرستوں کو کتنا ہی نا گوار کیوں نہ ہو ۔

خواتین وحضرات

روشنی اور ہدایت اور سچا دین قرآن پاک کو کہتے ہیں ۔ اس پر میری پوری پوری کتابیں موجود ہیں ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں ۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کافروں اور مشرکوں سے خطاب کر رہے ہیں ۔ یعنی فرقہ پرستوں سے خطاب کر رہے ہیں ۔ روشنی قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے ان آیات میں اللہ تعالیٰ کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں خطاب کر رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ کہ فرقہ پرست اپنے منہ سے قرآن پاک کو بجھانا چاہتے ہیں ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی روشنی کو بجھانا چاہتے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کے سوا منظور نہیں ۔ کہ وہ اپنی روشنی کو مکمل کر دے ۔ اگر چہ کافروں کو نا گوار ہو ۔ یعنی فرقہ پرستوں کو نا گوار ہی کیوں نہ ہو ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ کہ فرقہ پرست اپنے منہ سے قرآن پاک کو بجھانا چاہتے ہیں ۔ مگر اللہ تعالیٰ اس سچے دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کر کے رہے گا ۔ یہی وہ دین ہے جسے دے کر رسول ﷺ کو بھیجا گیا ۔ چاہے فرقہ پرستوں کو کتنا ہی نا گوار کیوں نہ ہو ۔

سورہ نحل آیات 88 تا 89 پارہ 14

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا ۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے ۔ اس فساد کے بدلہ جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور ان پر آپ کو گواہ لائیں گے ۔ اور ہم نے آپ ﷺ پر ایسی کتاب نازل کی ہے ۔ جس میں ہر چیز کا بیان وضاحت سے موجود ہے ۔ اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے ۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی ہے ۔ یعنی مسلم بن گئے ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں ۔ جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا ۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے ۔ اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔

خواتین وحضرات !

اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے ۔ اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے ۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی ۔ یعنی جو مسلم بن گئے ۔

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا ۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے ۔ اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔

خواتین وحضرات !

ان آیات میں فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے ۔ جو مسلم نہیں ہیں ۔

فرقہ پرست تو اس بات کو نہیں مانتے کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے ۔ اس طرح یہ

لوگ فساد کرتے ہیں۔فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے اپنے نام نہاد مفسر جو قرآن پاک کے مطابق مسلم بھی نہیں ہیں۔ان کی دی ہوئی باتوں سے قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔یہ نام نہاد مفسروں کی قرآن پاک کے خلاف سازش ہے۔جس سے یہ قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔حالانکہ رسول ﷺ قیامت والے دن ان فرقہ پرستوں پر گواہی دیں گے۔کہ کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود تھا۔۔اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ان لوگوں کے لئے جنھوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی۔یعنی جو مسلم بن گئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرست مسلم نہیں ہیں۔یہ فرقہ پرست اُن نام نہاد مفسروں کی ایک فوج ہے۔جو قرآن پاک سے روکنے کا کام کرتے ہیں۔اس کا ذریعہ انہوں نے نام نہاد مفسروں کی کتابوں کو بنا رکھا ہے۔اس طرح یہ فوجیں قرآن پاک کو سمجھنے سے روکنے کا کام کر رہی ہیں۔

خواتین وحضرات

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک کے خلاف یہ ایک بہت بڑی سازش ہے۔جو ان لوگوں نے کی ہے جو مسلم نہیں ہیں۔مسلم تو رسول ﷺ کے لائے قرآن پاک پر صدقے واری ہونے والی قوم ہے۔

خواتین وحضرات

یہ نام نہاد مفسر مسلم نہیں ہیں۔بلکہ شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے ولے ہیں۔جنہوں نے فرقہ پرستوں کو اپنے پیچھے لگایا ہوا ہے۔یہ نام نہاد مفسر اپنی اپنی قوموں کو لے کر ڈوبیں گے۔جب رسول ﷺ ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک میں فرقے بنانے والوں کو کافر کہا گیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرقہ پرستوں کا تعلق رسول ﷺ سے ختم کر دیا ہے۔

خواتین وحضرات!

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ ہے۔کہ شیطان بھی کافر ہے۔اور نام نہاد مفسر سمیت فرقہ پرست بھی کافر ہیں۔شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔اور اس نافرمانی کے لیے دلیلیں دیتا رہا۔اسی طرح نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے فرقے بناتے ہیں۔اور اس کے لیے دلیلیں دیتے ہیں۔اور اس پر دلیلیں دے دے کر شیطان کی طرح قائم ہیں۔

سورہ کہف آیت 50 پارہ 15

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا۔کہ آدم کو سجدہ کرو۔تو سب نے سجدہ کیا۔سوائے ابلیس کے۔وہ جنات میں سے تھا۔اُس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔تو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو اپنا ولی بناتے ہو۔حالانکہ وہ تمھارے دشمن ہیں۔ظالموں کے لیے بہت برا ٹھکانہ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں شیطان کی بات کر رہے ہیں۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی اور آدمؑ کو سجدہ نہیں کیا تھا۔ تو جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے فرقے بنائے ہیں۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہیں۔ اور کافر ہیں۔ اور ہمارے دشمن ہیں۔ جو لوگ ایسے لوگوں کو اپنا ولی بنائیں گے وہ بھی ظالم ہوں گے۔

چونکہ نام نہاد مفسر بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے فرقے بناتے ہیں۔ اور اس کے لیے دلیلیں دیتے ہیں۔ اور اس پر دلیلیں دے دے کر شیطان کی طرح قائم ہیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ اسی لیے تو اللہ تعالیٰ اسی طرح آیات کو جھٹلانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں۔

قرآن پاک کے ساتھ حدیثوں پر عمل کرنے والوں کی حالت دیکھیں۔ یعنی مرتد لوگوں کو دیکھیں۔

سورہ محمد۔ آیات 23 تا 28۔ پارہ 26

پھر کیا تم سے یہ توقع ہے۔ کہ اگر پھر جاؤ۔ تو زمین میں فساد کرنے لگو۔ اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں۔ بیشک جن لوگوں پر ہدایت یعنی قرآن واضح ہو چکا پھر اس کے بعد وہ مرتد ہو گئے۔ شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کیلئے یہ کام اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔ یہ اسی لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس کی اطاعت کی جس نے للہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا ہے اور اس کی رضا کو پسند نہ کیا۔ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال برباد کر دیے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اندھا اور بہرہ کر دیا اور ان لوگوں پر لعنت کی جو قرآن پاک میں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں کو تالے لگ گئے ہیں جو یہ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے جن لوگوں کو ہدایت دی تھی قرآن پاک واضح ہو چکا تھا اس کے بعد وہ مرتد ہو گئے شیطان نے ان کے لئے جھوٹی توقعات کا سلسلہ دراز کر رکھا تھا اس لئے انہوں نے قرآن پاک کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے پھر قرآن پاک کے ساتھ کچھ باتوں میں دوسروں کی مرضی کرنے والوں کی روحیں جب فرشتے قبض کریں گے تو ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے لے جائیں گے یہ اس لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی اطاعت کی جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے اور اس کی رضا کا طریقہ اختیار نہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ جنہوں نے قرآن پاک کی اطاعت کے ساتھ دوسروں کی اطاعت کی انہوں نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا آئیں دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کسے کہتے ہیں سورہ المائدہ آیت 15 کا آخری حصہ اور آیت 16 پارہ نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے اور ایک ایسی واضح کتاب جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہیں

سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے اور اپنی اجازت سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے''۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا قرآن پاک ہے۔ جولوگ اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں ۔انہیں سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے اور اپنی اجازت سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے''۔یعنی یہ لوگ اھد نا الصراط المستقیم والے لوگ بن جاتے ہیں۔اور جولوگ کچھ باتوں میں قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں اور کچھ باتوں میں لوگوں کی اطاعت کرتے ہیں تو انہیں مرتد کیا گیا ہے ان پر لعنت کی گئی اور انہیں اندھا اور بہرا کیا گیا ان کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ نے ضائع کر دیے۔

خواتین وحضرات!

یہ لوگ فرقہ پرست ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ ہم قرآن پاک کے ساتھ اپنے اپنے فرقوں کی دی ہوئی حدیثوں پر بھی عمل کریں گے۔ کیونکہ انہیں قرآن پاک میں کچھ نظر نہیں آتا۔ایسے ہی لوگوں کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں۔ وہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے ۔اس لیے انہیں قرآن پاک میں کچھ نظر نہیں آتا۔ایسے لوگ ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ کہ مرنے سے پہلے ہی ان پر عذاب کا آغاز ہو جائے گا۔ان آیات سے ہمیں پتہ چلا کہ قرآن پاک کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والا مرتد ہے۔تمام فرقے اپنے اپنے فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں۔اس طرح تمام فرقے مرتد ہیں۔

مرتد کا مطلب ہے۔اپنے دین سے پھر جانا۔اُلٹے پاؤں پھر جانا۔اُلٹے پاؤں پھر جانے کا مطلب ہے۔کہ انسان جس راستے پر چل کر آیا تھا۔اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے ۔اسے مرتد ہونا کہتے ہیں ۔اس کے لیے مثال دینا چاہوں گی۔کہ ساری دنیا مختلف قسم کے فرقوں پر تھی۔یعنی کافر تھی۔رسول ﷺ نے جب اعلان نبوت کیا۔تو جو جولوگ آپ ﷺ پر ایمان لائے ۔یعنی جنہوں نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی۔تو وہ ساری دنیا سے جدا ہو گئے ۔اور مسلم بن گئے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے ۔اب اگر یہ مسلم قرآن پاک کے ساتھ کسی اور چیز کی اطاعت کریں گے تو پھر مرتد ہو جائیں گے۔اور اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہیں رہیں گے۔ یعنی جس راستے سے آئے تھے۔یہ اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے۔

سورہ فرقان آیت 53 پارہ 19

آپ ﷺ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرمارہے ہیں۔آپ ﷺ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔کافر کا مطلب آپ ﷺ کے زمانے کے تمام فرقہ پرست ہیں۔جو اپنے اپنے فرقوں پر تھے۔

خواتین وحضرات!

اس آیت کے مطابق رسول ﷺ کا لایا ہوا قرآن پاک قیامت تک آنے والے تمام فرقہ پرستوں سے جہاد کرتا رہے گا۔انشاءاللہ ۔

خواتین وحضرات!

میں بھی رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اسی قرآن پاک کے ساتھ مرتے دم تک کافروں یعنی فرقہ پرستوں سے جہاد کروں گی۔اور جولوگ بھی ان فرقہ پرستوں سے اس قرآن کے زریعے جہاد کریں گے۔وہ رسول ﷺ کی مدد کرنے والے ہوں گے۔اور حمایت کرنے والے ہوں گے۔اور اطاعت کرنے والے ہوں گے۔

خواتین وحضرات

واضح دلائل قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔اور قرآن پاک سے پہلے آنے والے اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی **اللہ تعالیٰ کے واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام ہر دور میں رسولوں کے زریعے بھیجا۔یہ واضح دلائل اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے واضح دلائل کے سامنے کسی دوسرے کی دلیل کی کوئی حقیقت نہیں۔قرآن پاک واضح دلائل ہے اور باپ دادا کا راستہ عذاب پانے والا ہے۔**

سورہ مومن۔آیات 83 تا 85۔پارہ نمبر 24

تو پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا وہ اس میں خوش رہے۔ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات میں لوگوں کا رویہ بتا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ جب بھی رسول واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات لوگوں کے پاس لائے۔توانہوں نے اس کا مذاق اڑایا اور جس باپ دادا کے راستے پر چل رہے تھے اسی پر قائم رہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے پھر ان پر عذاب بھیج دیا۔پھر ان پر جب عذاب آ گیا تو اُس وقت کہنے لگے۔ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے لوگوں کو رویہ دکھایا گیا ہے۔کہ جب بھی رسول اللہ تعالیٰ کی آیات لاتے ہیں۔تو اُس دور میں موجود تمام فرقے یعنی کافر اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اور باپ دادا کے علم میں مگن رہتے ہیں۔پھر جب ان پر عذاب آجاتا ہے۔تو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے قائل ہو جاتے ہیں۔مگر اُس وقت اس بات کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

آئیں خواتین وحضرات:

آئیں قرآن پاک سے چار ایک جیسی مثالوں سے ایمان کو سمجھتے ہیں۔تا کہ قیامت والے دن ہمارا شمار ان لوگوں میں نہ ہو۔جو پچھتانے والے ہوں گے۔اور ہاتھ ملنے والے ہوں گے۔

مثال نمبر 1:

❁ سورہ انعام آیت نمبر 27 پارہ 7

کاش آپ انہیں دیکھیں۔ جب انہیں جہنم کے کنارے کھڑا کیا جائے گا۔ تو وہ کہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہوتا۔ کہ ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے۔ اور ہم اپنے رب کی آیات کو کبھی نہ جھٹلائیں۔ اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔

خواتین وحضرات:

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کے مطابق قیامت والے دن جہنمی پچھتائیں گے۔ کہ کیا ہی اچھا ہو۔ کہ ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے۔ اور ہم اپنے رب کی آیات کو کبھی نہ جھٹلائیں۔ اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں میں شامل ہو جائیں۔

مثال نمبر 2:

❁ سورہ قصص آیت نمبر 47 پارہ 20

اگر ایسا نہ ہوتا۔ کہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی۔ پھر وہ کہتے۔ اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول ﷺ کیوں نہ بھیجا۔ تاکہ ہم تیری آیات کی اطاعت کرتے۔ اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

خواتین وحضرات:

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کی اطاعت کرنا ایمان کہلاتا ہے۔ اور رسول کو بھیجنے کا مقصد لوگوں تک اللہ تعالیٰ کی آیات پہنچانا ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ ایمان والے بن جائیں۔

مثال نمبر 3:

❁ سورہ طٰہٰ آیت 134 پارہ 16

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ یہ کہہ سکتے تھے۔ اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا۔ کہ ہم ذلیل وخوار ہونے سے پہلے تیری آیات کی اطاعت کر لیتے۔

خواتین وحضرات:

اگر ہم نے ذلیل وخوار ہونے سے بچنا ہے۔ تو ہمیں رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات کی اطاعت کرنا ہوگی۔ یعنی قرآن پاک کی اطاعت کرنا ہوگی۔

آئیں قرآن پاک سے ایک ایمان والے اور کافر انسان کے درمیان فرق دیکھتے ہیں۔ کہ دونوں کے عمل کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

❁ سورہ محمد۔ آیات 1 تا 3 پارہ 26

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے اور جو کچھ محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اس پر ایمان لائے وہی ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اللہ تعالیٰ ان کی برائیاں دور کر دے گا اور ان کا حال درست کر دے گا یہ اس لئے کہ کافروں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والا اُسے کہہ رہے ہیں جس نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی

اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اس کی حالت سنوار دے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والے یعنی قرآن کو سچ سمجھنے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے کی حالت بتائی۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفر اور ایمان کی مکمل تشریح کی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک جیسے سچ کی اطاعت نہیں کی یعنی نافرمانی کی اور دوسروں کو بھی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ضائع کر دیں گے اور جو لوگ ایمان لائے یعنی جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے سچ یعنی قرآن کی اطاعت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو مٹا دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا اس کی وجہ اللہ تعالیٰ یہ بیان کرتے ہیں کہ کافروں یعنی فرقہ پرستوں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی۔ جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کی حالت کو ٹھیک ٹھیک بیان کر دیا تا کہ کوئی وہم یا شک نہ رہے۔

خواتین و حضرات

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے۔ کہ فرقہ پرست کس طرح اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں۔ جب آپ اپنے کسی متعلقہ فرقے کی تفسیر پڑھتے ہیں۔ تو آپ ذرا غور کریں کہ کسی آیت کو بھی خود پر لاگو نہیں کرتے۔ کبھی کسی کا نام لیں گے۔ اور کبھی کسی کا نام لے دیں گے۔ اور اس طرح قرآن پاک سے روکتے ہیں۔ حالانکہ قرآن پاک قیامت تک آنے والے ہر انسان کی ہدایت کے لیے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ کے آغاز میں فرما دیا۔ کہ اس کتاب میں کوئی شک نہیں اس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے

خواتین و حضرات

قرآن پاک میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ فرقہ پرستوں ں کے لیے تو ہدایت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ تو قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ تو قرآن پاک کے سچ کو نہیں مانتے۔ وہ تو قرآن پاک کی ایک بات کو بھی نہیں مانتے۔ ان کا کام اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے کے سوا اور کوئی کام نہیں ہے۔ رسول ﷺ کو جھٹلانے کے سوا کوئی کام نہیں ہے۔ ان لوگوں نے اپنے مفسروں کو سچا کر دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا ہے۔ اسی لیے قرآن پاک انہیں کافر کہہ رہا ہے۔

اِن آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے سچ کو سمجھنے کے لیئے تعلیم کتنی ضروری ہے اور اردو میں سمجھنا کتنا ضروری ہے اور قرآن پاک کے سچ کی اطاعت کے بغیر ہم ایمان والے نہیں بن سکتے بلکہ کافر ہیں ان آیات میں دوٹوک جواب ایمان والوں کے بارے میں موجود ہے کہ یہ ایمان والے لوگ ہیں۔

سورہ عنکبوت۔ آیت 51 اور 52۔ پارہ 21

کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔ جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ بے شک اس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کیا لوگوں کے لیے یہ قرآن کافی نہیں ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ کی نصیحت اور رحمت ہے ان کے لیے جولوگ اسے مانتے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔یعنی قرآن میں لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔جس کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی کو قبول کرنے والے ہیں۔ اور اگر ہم نے قرآن کی نصیحت اور رحمت کو کافی نہ سمجھا۔ااور اللہ تعالیٰ سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے۔اور جھوٹ کی اطاعت کرتے رہے تو نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔ایمان والوں اور رسول ﷺ کے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے قرآن پاک میں نصیحت اور رحمت ہے۔اور ایمان والوں کے لیے قرآن کافی ہے۔یہ رسول ﷺ کا پیغام تمام دنیا کے نام ہے اور قیامت تک کے لیے ہے۔

آئیں رسول ﷺ کا خطاب دیکھتے ہیں۔

سورہ بنی اسرائیل آیات 81 تا 82 پارہ 15

اور آپ ﷺ کہہ دو۔کہ سچ آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا بے شک جھوٹ مٹنے والا ہی ہے۔اور ہم قرآن پاک میں جو کچھ نازل کرتے ہیں۔وہ ایمان لانے والوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔مگر ظالموں کے نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے فرمارہے ہیں۔کہ سچ یعنی کہ قرآن پاک آ گیا ہے۔اور جھوٹ مٹ گیا۔ بے شک جھوٹ مٹنے والا ہی ہے۔اس میں جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے۔وہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے۔مگر ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کے کے نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

سورہ البقرہ۔آیت 159 تا 162۔پارہ نمبر 2

بے شک جولوگ ہمارے واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم اپنی کتاب میں سب لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں۔تو ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں البتہ وہ لوگ جنھوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں جنھیں میں معاف کر دوں گا اور میں تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں بے شک وہ لوگ جنھیں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں کفر کرنے والے یعنی فرقہ پرستوں کے بارے تفصیل سے بتا رہے ہیں۔بے شک جولوگ ہمارے واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم اپنی کتاب میں سب لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں۔تو ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں البتہ وہ لوگ جنھوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں جنھیں میں معاف کر دوں گا اور میں تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا

ہوں بے شک وہ لوگ جنہیں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

سورہ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی ۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔ جسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔ بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔آخر ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوکوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

سورہ رعد۔آیت 19۔پارہ نمبر 13

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ سچ ہے اُس کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے بے شک عقلمند ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

کیا ہم قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرنے والے ہیں یعنی قرآن پاک کا علم رکھتے ہیں۔یا جنگلی گدھے ہیں۔

سورہ انعام۔آیات 104 تا 106۔پارہ 7

یہی اللہ تعالیٰ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔وہ ہر چیز کا وکیل ہے۔آنکھیں اُسے نہیں پاسکتی۔مگر وہ آنکھوں کو پالیتا ہے۔اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آگئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں اسطرح ہم اپنی آیات کو بار بار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں کہ کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ تم کسی سے پڑھ کر آتے ہو اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم واضح کردیں۔اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں ۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں ۔ پھر اللہ تعالیٰ اس بات کو دہراتے ہیں ۔ کہ اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے ۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجئے ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے ۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا ۔ اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں ۔

خواتین وحضرات !

تینوں مثالوں میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور ایک مثال کو مختلف طریقوں سے بیان کیا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دیکھو ہم کس طرح اپنی بات کو مختلف طریقوں سے کرتے ہیں تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ آپ ﷺ کسی سے پڑھ کر آتے ہیں اسی طرح اپنی بات کو مختلف کرنے کا ڈھنگ تو صرف اللہ تعالیٰ کو آتا ہے تا کہ علم والے لوگ جان لیں ان پر ہم حقیقت کو روشن کر دیں ، کیونکہ علم والے لوگ زیادہ اچھے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی بات کو سمجھتے ہیں مثالوں کو زیادہ اچھے طریقے سے سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۔

احاطہ کتاب

خواتین وحضرات !

ہر فرقے کے لوگوں نے نام نہاد مفسروں کو اپنا چراغ سمجھ رکھا ہے ۔ اور اسی چراغ کی بدولت ہر فرقے میں دوسروں کے خلاف آگ لگی ہوئی ہے ۔ بلکہ یہ کہنا چاہوں گی ان ناقص چراغوں کی بدولت ہر گھر میں آگ لگی ہوئی ہے ۔

خواتین وحضرات !

ہمارے روشن چراغ تو رسول ﷺ ہیں ۔ جنہوں نے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا ۔ ہم کیوں اللہ تعالیٰ کے بھیجے گئے چراغ کو بھول گئے ۔ جنہوں نے صرف ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا تھا ۔ ایک روشن چراغ ہی روشنی دکھا سکتا ہے ۔ اور ہم اندھیروں سے نکل سکتے ہیں ۔

اللہ تعالیٰ سورہ احزاب آیات 45 تا 48 پارہ نمبر 22 میں فرماتے ہیں اے نبیؐ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اس کی اجازت سے آپ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہونے والا ہے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں اور ان کی تکلیف دینے پر توجہ نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ ہی کافی وکیل ہے ۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے گواہی دینے والا بنا کر بھیجا ہے اس دنیا میں بھی قرآن پاک لوگوں تک پہنچایا اور اس کے لیے گواہی دی اور قیامت والے دن بھی قرآن پاک کے بارے میں گواہی دیں گے ۔ یہ قرآن پاک ہم پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے ہمیں اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے وہی ہمارے لیے کافی وکیل ہے ۔ بنی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے قرآن پاک کی طرف بلانے والے روشن چراغ ہیں ۔

خواتین وحضرات

ہمارے روشن چراغ رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کے زریعے اندھیرے سے نکالا ۔ اور روشنی میں لائے ۔ یعنی قرآن پاک اندھیرے سے نکالنے والی کتاب ہے ۔ آئیں دیکھتے ہیں ۔

سورہ ابراہیم ۔آیت 1 پارہ 13

الر۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تا کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں۔اُن کے رب کی اجازت سے۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آئیں رسول ﷺ کے ذریعے دی گئی روشنی کو حاصل کریں۔اور گمراہی سے نکل آئیں۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کے بارے میں فرماتے ہیں۔

سورہ قصص۔آیت 75۔ پارہ 20

اور ہر امت میں سے ہم ایک گواہ نکال لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی اپنی دلیلیں پیش کرو پس ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور جو کچھ جھوٹی باتیں وہ بنایا کرتے تھے وہ ان سے گم ہو جائیں گی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے۔یعنی رسول کھڑا کریں گے۔پھر رسول جب اپنی دلیلیں پیش کریں گے تو لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات تو صرف اللہ تعالیٰ کی تھی اور اس کے علاوہ وہ جو باتیں کہانیاں بنایا کرتے تھے وہ انہیں بھول جائیں گی۔قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی سچی باتیں ہیں۔قیامت والے دن سب جان جائیں گے۔سب کو پتہ چل جائیگا۔

رسول ﷺ جب قرآن پاک کے لیے دلیلیں پیش کریں گے تو لوگوں کو نام نہاد مفسر فرقے اور ان کی کہانیاں سب بھول جائیں گی۔

خواتین وحضرات!

سب لوگ فرقوں پر ہیں اور سب بہت خوش اور مطمئن ہیں کہ ہمارا فرقہ ہی صحیح ہے اور سچا ہے لہٰذا ہم جنت کے امیدوار ہیں اگر کسی کو قرآن پاک سے بتایا جائے کہ آئیں دیکھیں اس کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے تو ان پر پھر فرقہ واریت غالب آجاتی ہے اور اس کا جواب دیتے ہیں کہ 73 فرقے ہونگے اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا لہٰذا جس فرقے پر ہم ہیں وہ صحیح ہے اور اس کے حق میں دلائل دیتے ہیں۔ان لوگوں کا فارمولہ ہوتا ہے کہ ہم قرآن اور حدیث کو ساتھ ملا کر عمل کرتے ہیں اور یہ لوگ اپنے فرقے والوں کو صحیح اور ٹھیک مانتے ہیں اور دوسرے فرقوں کی حدیثوں کو بلکل نہیں مانتے بلکہ ان احادیث پر عمل کرنے والے کو کافر سمجھتے ہیں ان کے پیچھے ان کی نماز نہیں ہوتی اور ان کے جنازوں میں شرکت کرنے سے ان کے نکاح ٹوٹ جاتے ہیں پھر یہ متعلقہ فرقے والے سے اپنا نکاح دوبارہ کرواتے ہیں۔یہ ہے ایک دوسرے کے فرقے سے نفرت کی انتہا اور یہ نفرت کی فضا قتل وخون کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور اس نفرت کی فضا کو قائم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اسی نفرت کی انتہا میں دوسروں کی حدیثوں کو بلکل نہیں مانتے اس کے لئے میں مثال دینا چاہوں گی مثلاً 73 فرقے ہیں۔ایک فرقے پر میں ہوں باقی رہ گئے 72 فرقے اب میں جس فرقے پر ہوں جن احادیث پر عمل کرنے والی ہوں وہی سچ اور جائز ہیں باقی 72 فرقے میری نظر میں گمراہ ہیں اور ان کی احادیث بھی ناقابل اعتبار اور ناقابل عمل ہیں اور صرف میرے فرقے والی احادیث ٹھیک ہیں۔نام نہاد مفسروں کا یہ دین ہے۔ جو

ہیں۔اور گروہ بن چکے ہیں۔

ہر کوئی اپنے باپ دادا کے فرقے کو ٹھیک سمجھتے ہیں اور یہ بات اس طرح ہپناٹائز کر دی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے میں سنجیدگی سے سوچنا گوارہ نہیں کرتے سوال ہے؟ کیا میں صرف اپنے فرقے کی احادیث کو صحیح مانوں گی اور 72 فرقوں کی احادیث کو غلط مانوں گی تو کیا یہ میرا اسلام لانے کا فامولہ ہوگا۔ یہ فارمولہ کہاں سے ایجا ہوا ہے۔ حالانکہ۔فرقوں کا یہ فارمولہ قرآن پاک کی مخالفت پر مبنی ہے۔

صرف سوچ یہ ہے کہ میرا فرقہ صحیح ہے اور دوسرے 72 فرقے غلط ہیں۔ایک حساس انسان کبھی نہ کبھی یہ ضرور سوچتا ہے کہ کہیں نہ کہیں گڑبڑ ضرور ہے جو سب ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں

میں تھوڑی سی نشاندہی کرنا چاہوں گی۔ کہ قرآن پاک میں تعالیٰ نے کہا ہے۔ کہ فرقے نہیں بنانے۔ان فرقہ پرستوں کی تعلیمات ہی یہی ہیں۔ کہ فرقے بنانا درست ہے۔قرآن پاک میں تعالیٰ نے کہا ہے۔ کہ دین میں فرقے بنانے والوں سے رسول ﷺ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے قرآن پاک کو جھٹلا کر رسول کی اطاعت کی آڑ میں ہی فرقے بنا لیے۔قرآن پاک میں تعالیٰ نے کہا ہے کہ رسول ﷺ کے پاس غیب کا علم نہیں تھا۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا حالانکہ انہوں نے اس بات کی تحقیق ہی قرآن پاک سے نہیں کی۔ کہ اللہ تعالیٰ کی اس بات کا کیا مطلب ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کہا کہ میں نے رسول ﷺ کو معجزے نہیں دیے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا اور ایسے معجزے رسول ﷺ کے ساتھ منسوب کیے۔جن میں روزانہ اضافعہ ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کہا کہ رسول انسانوں میں سے ہوتے ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا کہ وہ نور ہیں۔اور اس طرح نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتا ہے۔وہ کافر ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے دشمن ہے مجرم ہے مرتد ہے۔مشرک ہے۔ظالم ہے۔اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلانے والا ہے۔قرآن پاک کا نافرمان ہے۔ قرآن پاک کو جھٹلانے والا ہے۔اور دوزخی ہے۔کیونکہ قرآن پاک سے بڑی بات اور کسی کی ہو ہی نہیں سکتی۔کیونکہ قرآن پاک سے عظیم بات اور کسی کی ہو ہی نہیں سکتی۔کیونکہ قرآن پاک سے اونچی بات اور کسی کی ہو ہی نہیں سکتی۔کیونکہ قرآن پاک سے بڑا حکم اور کسی کا ہو ہی نہیں سکتا۔

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔فرقوں کے نام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے نام نہاد مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔اور یہ شرک کر رہے ہیں۔آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔اگر آپ نے نام نہاد مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہوتا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہوگا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔اور اللہ اور اس کے رسول کو نہیں جھٹلائیں گے۔بلکہ ان نام نہاد مفسروں کو جھٹلائیں گے۔ کیونکہ رسول ﷺ ہمارے پاس قرآن پاک لائے ہیں نہ کہ نام نہاد مفسر۔رسول ﷺ نے ہمیں قرآن پاک کا پیغام دیا۔ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کا پیغام دیا۔نہ کہ نام نہاد مفسروں کی غلامی کا پیغام دیا۔نام نہاد مفسر تو وہ لوگ ہیں۔جنہیں تفسیر اور تشریح کے مطلب کا بھی پتہ نہیں۔

میرا آپ سے سوال ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کہا۔ کہ فرقے نہیں بنانے اور سب لوگ مل کر مظبوطی سے قرآن پکڑ لو۔ کیا اس بات کی یہ تشریح ہے کہ فرقے بنا لو اور انہیں مظبوطی سے پکڑ لو۔ انہوں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے الٹ کام کیا۔ اگر میں کسی بچے سے کہوں کہ دریا کے پاس نہ جانا تو کیا اس کی تفسیر یا تشریح یہ ہوگی۔ کہ دریا میں جا کر چھلانگ لگا دو۔ اگر بچے نے مجھ پر یہ الزام لگایا۔ تو اس بچے سے بڑا گمراہ اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا ۔اس بچے سے بڑا شیطان کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے مجرم ہیں۔ شیطان ہیں۔ یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہوگا۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے ۔آپ نے اپنے فرقے کے نام نہاد مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اپنے سچے رب اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ ایمان کا انتخاب یا کفر کا انتخاب۔ ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔۔ جنھوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ جبکہ یہ نام نہاد مفسر خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہ بیشک میری قوم نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔ اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول ﷺ کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے او اور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی ہدایت والی نصیحت والی سچی کتاب ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی بہترین باتیں موجود ہیں۔

- سورہ آل عمرآن آیات 79 کا دوسرا حصہ تا 82 پارہ 5

اور ہم آپ ﷺ کو لوگوں کے لیے پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی ہی اطاعت کی۔ اور جو پھر گیا تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا ۔اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں۔ پھر جب وہ آپ ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کے خلاف رات کو سازش کرتے ہیں۔ جو آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان سازشوں کو لکھتا جاتا ہے۔ بس آپ ان سے چشم پوشی کیجیے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ اور آپ کا وکیل اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

پھر کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ ہم نے آپ ﷺ کو لوگوں کے لیے پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی ہی اطاعت کی۔ اور جو پھر گیا تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں۔ پھر جب وہ آپ ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کے خلاف رات کو سازش کرتے ہیں۔ جو آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان سازشوں کو لکھتا جاتا ہے۔ بس آپ ان سے چشم پوشی کیجیے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ اور آپ کا وکیل اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

پھر کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں

بہت سے اختلاف پاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ لوگوں کا کیا رویہ تھا۔رسول ﷺ کے سامنے کہتے کہ ہم آپ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔اور آپ ﷺ کے پاس سے اُٹھ کر باہر جاتے ہیں تو جو کچھ آپ ﷺ نے فرمایا ہوتا۔لوگ آپ ﷺ کے خلاف رات کو سازش کرتے۔اوراللہ تعالیٰ ان سازشوں کولکھتا جاتا ہے۔اوراللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔اورآپ کا وکیل اللہ تعالی کافی ہے۔پھر کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غورنہیں کرتے اوراگروہ قرآن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تواس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

خواتین وحضرات!

یہ فرقہ پرست سازشی وہی اُن کی نسل ہے۔جوفرقہ پرستی پر قائم ہے۔

سورہ آل عمرآن آیات 23 تا25پارہ3

کیا آپ نے اُن لوگوں کونہیں دیکھا۔ جنہیں کتاب کاایک حصہ دیا گیا ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں۔توان میں سے ایک فرقہ پھرجاتا ہے۔اوروہ منہ پھیرنے والے ہیں ۔

یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی آگ صرف چند دنوں کے سوانہ چھوئے گی۔ اوردین کے بارے میں انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔جو باتیں وہ بناتے ہیں پھر کیا ہوگا۔جب ہم انہیں قیامت کے دن جمع کریں گے ۔جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔اور ہرانسان کواس کے اعمال کا پوراپورابدلہ جائے گا۔اوران پرکوئی ظلم نہیں کیاجائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ جنہیں کتاب کاایک حصہ دیا گیا ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں۔توان میں سے ایک فرقہ پھرجاتا ہے۔وہ منہ پھیرنے والے ہیں ۔یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی آگ صرف چند دنوں کے سوانہ چھوئے گی۔ اوردین کے بارے میں انکو دھوکے میں ڈال رکھاہے۔جو باتیں وہ بناتے ہیں پھر کیا ہوگا۔جب ہم انہیں قیامت کے دن جمع کریں گے۔جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔اور ہرانسان کواس کے اعمال کاپوراپورابدلہ جائے گا۔اوران پرکوئی ظلم نہیں کیاجائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے فرقہ پرستی کی تاریخ دیکھی۔کہ وہ اپنے باپ دادا کی بتائی ہوئی کہانیوں میں پھنسے ہوئے تھے۔کہ جہنم والے چند دن جہنم میں رہیں گے۔اوریہی فرقہ]رستوں کی قرآن پاک کے مقابلے میں پیش کی جانے والی کہانیاں ہیں ۔جن کا قرآن پاک میں کہیں زکرنہیں ہے۔اوریہ لوگ قرآن پاک سے پھرنے والے یعنی مرتد تھے۔

قرآن پاک کے ساتھ حدیثوں پرعمل کرنے والوں کی حالت دیکھیں۔یعنی مرتد لوگوں کودیکھیں۔

سورہ محمد۔آیات23 تا28۔پارہ26

پھرکیاتم سے یہ توقع ہے۔کہ اگر پھرجاؤ۔توزمین میں فساد کرنے لگو۔اوراپنے رشتوں کوتوڑڈالو۔

یہی لوگ ہیں جن پراللہ تعالیٰ نے لعنت کی انہیں بہرا کردیااوران کی آنکھوں کواندھا کردیا کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غورنہیں کرتے یاان کے دلوں پرقفل چڑھے ہوئے ہیں۔بیشک جن لوگوں پرہدایت یعنی قرآن واضح ہوچکا پھراس کے بعد وہ مرتد ہوگئے۔شیطان نے آسان بنادیا ہے ان کیلئے یہ کام اورجھوٹی توقعات کا سلسلہ درازکررکھا ہے یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کوناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا

کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔اور اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدہ باتوں کوخوب جانتا ہے پھراس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گےاوران کے چہروں اورپیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔یہ اسی لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس کی اطاعت کی جس نے للہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا ہے اوراس کی رضا کو پسند نہ کیا۔اسی بنا پراللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال برباد کردیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کواندھااور بہرہ کردیا اوران لوگوں پرلعنت کی جوقرآن پاک میں غورنہیں کرتے کیا ان کے دلوں کو تالے لگ گئے ہیں جو یہ قرآن پاک میں غورنہیں کرتے جن لوگوں کوہدایت دی تھی قرآن پاک واضح ہوچکا تھا اس کے بعد وہ مرتد ہوگئے شیطان نے ان کے لئے جھوٹی توقعات کا سلسلہ دراز کررکھا تھا اس لئے انہوں نے قرآن پاک کوناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔اللہ تعالیٰ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے پھرقرآن پاک کے ساتھ کچھ باتوں میں دوسروں کی مرضی کرنے والوں کی روحیں جب فرشتے قبض کریں گےتو ان کے چہروں اورپیٹھوں پر مارتے ہوئے لے جائیں گے یہ اس لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی اطاعت کی جواللہ تعالیٰ کوناراض کرنے والا ہےاوراس کی رضا کا طریقہ اختیار نہ کیا اس پراللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال ضائع کردیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جنہوں نے قرآن پاک کی اطاعت کے ساتھ دوسروں کی اطاعت کی انہوں نے اللہ تعالیٰ کوناراض کردیا آئیں دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کسے کہتے ہیں سورہ المائدہ آیت 15 کا آخری حصہ اورآیت 16 پارہ نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں''بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اورایک ایسی واضح کتاب جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جواس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔انہیں سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہےاوراپنی اجازت سے ان کواندھیروں سے نکال کرروشنی میں لاتا ہےاور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کردیتا ہے''۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا قرآن پاک ہے۔جولوگ اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں ۔انہیں سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہےاوراپنی اجازت سےان کواندھیروں سےنکال کرروشنی میں لاتا ہے اورسیدھے راستے کی طرف ہدایت کردیتا ہے''۔یعنی یہ لوگ اھدنا الصراط المسقیم والےلوگ بن جاتے ہیں۔اورجولوگ کچھ باتوں میں قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں اورکچھ باتوں میں لوگوں کی اطاعت کرتے ہیں توانہیں مرتد کیا گیا ہےان پرلعنت کی گئی اورانہیں اندھااور بہرا کیا گیاان کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ نے ضائع کردیے۔

خواتین وحضرات!

یہ لوگ فرقہ پرست ہیں۔جوکہتے ہیں۔کہ ہم قرآن پاک کےساتھ اپنے اپنے فرقوں کی دی ہوئی حدیثوں پربھی عمل کریں گے۔کیونکہ انہیں قرآن پاک میں کچھ نظرنہیں آتا۔ایسے ہی لوگوں کے دلوں پرتالے لگ چکے ہیں۔وہ لوگ قرآن پاک میں غورنہیں کرتے۔اس لیےانہیں قرآن پاک میں کچھ نظرنہیں آتا۔ایسےلوگ ان آیات میں اپنا حشر

دیکھ لیں۔کہ مرنے سے پہلے ہی ان پر عذاب کا آغاز ہو جائے گا۔ان آیات سے ہمیں پتہ چلا کہ قرآن پاک کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والا مرتد ہے۔تمام فرقے اپنے اپنے فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں۔اس طرح تمام فرقے مرتد ہیں۔

مرتد کا مطلب ہے۔اپنے دین سے پھر جانا۔اُلٹے پاؤں پھر جانا۔اُلٹے پاؤں پھر جانے کا مطلب ہے۔کہ انسان جس راستے پر چل کر آیا تھا۔اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے۔اسے مرتد ہونا کہتے ہیں۔اس کے لیے مثال دینا چاہوں گی۔کہ ساری دنیا مختلف قسم کے فرقوں پر تھی۔یعنی کافر تھی۔رسول ﷺ نے جب اعلان نبوت کیا۔تو جو لوگ آپ ﷺ پر ایمان لائے۔یعنی جنہوں نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی۔تو وہ ساری دنیا سے جدا ہو گئے۔اور مسلم بن گئے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے۔اب اگر یہ مسلم قرآن پاک کے ساتھ کسی اور چیز کی اطاعت کریں گے تو پھر مرتد ہو جائیں گے۔اور اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہیں رہیں گے۔یعنی جس راستے سے آئے تھے۔یہ اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے۔